احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

جمعرات 24۔اپریل 2008ء

روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 MB/FD-10FR

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 23/اپریل 2008ء 16 ربیع الثانی 1429 ہجری 23 شہادت 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 91

رب ارض وسما کی پناہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت خالد بن ولیدؓ کو ازالہء بے خوابی کی یہ دعا سکھائی۔

اے اللہ سات آسمانوں اور ان کے زیر سایہ ہر چیز کے رب اور سات زمینوں اور ان کے اوپر جو کچھ آباد ہے اس کے رب اور شیاطین اور ان کے گمراہ کردہ وجودوں کے رب تو اپنی تمام مخلوقات کے شر سے میری پناہ بن جا کہ کوئی مجھ پر زیادتی کرے۔ تیری پناہ عزت والی ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

(جامع ترمذی کتاب الدعوات حدیث نمبر 3445)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا اختتامی خطاب برموقع جلسہ سالانہ غانا مورخہ 19/اپریل 2008ء

استغفار کرنے کا مطلب دل میں حقیقی تبدیلی پیدا کرنا ہے

انسان کو اپنے دل میں پاک تبدیلیاں پیدا کرنی چاہئیں اور برے خیالات کو اکھاڑ پھینکنا چاہئے

خطاب کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت احمدیہ غانا کے 78 ویں جلسہ سالانہ کے موقع پر اختتامی تقریب میں بنفس نفیس شرکت فرمائی۔ خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کے سال کے اس پہلے جلسہ کی یہ تقریب باغ احمد غانا سے ایم ٹی اے انٹرنیشنل نے پاکستانی وقت کے مطابق مورخہ 18/اپریل 2008ء کو رات دس بجے براہ راست ٹیلی کاسٹ کی۔ جبکہ Live نشریات ساڑھے سات بجے شروع ہوگئی تھیں۔

تلاوت اور نظم کے بعد حضور انور نے اختتامی خطاب انگریزی زبان میں فرمایا جس کا اردو، عربی اور فرنچ ترجمہ بھی براہ راست نشر ہوا۔

تشہد اور تعوذ کے بعد حضور انور نے جلسہ میں شریک ہونے والے غانا کے نائب صدر اور تمام حاضرین کا شکریہ ادا فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کے بہت سے افضال اس 2008ء کے جلسہ سالانہ غانا پر نازل ہوئے جو کہ غانا کا 78 واں جلسہ سالانہ بھی ہے۔ اس جلسہ میں شرکت کے لئے بہت سے ہمسایہ افریقی ممالک اور دوسرے قریبی ممالک کے لوگ آئے ہیں یہ جلسہ جماعت احمدیہ میں خلافت کے سو سال پورے ہونے پر منعقد ہو رہا ہے اور یہ پہلا خلافت جوبلی سال کا جلسہ ہے جس میں کہ میں براہ راست شامل ہوں۔

حضور نے فرمایا:۔

مجھے بتایا گیا ہے کہ 32 ممالک کے لوگ یہاں حاضر ہیں تو اس وجہ سے اور میرے یہاں موجود ہونے کی وجہ سے یہ جلسہ صرف جماعت احمدیہ غانا کا جلسہ نہیں ہے بلکہ یہ جلسہ ایک بین الاقوامی جلسہ بن گیا ہے جو کہ تمام دنیا میں ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے ذریعہ نشر کیا جا رہا ہے۔ اس جلسہ کے ذریعہ کچھ زائد ذمہ داریاں بھی آپ لوگوں پر عائد ہوتی ہیں۔

میں نے اپنے افتتاحی خطاب میں آپ کی توجہ جلسہ کی اغراض ومقاصد کی طرف مبذول کروائی تھی کہ یہ ایک ایسا موقعہ ہے کہ جس میں ہمیں اپنے نفوس کی تبدیلی کا موقع ملتا ہے۔

یہ تین دن ایسے ہیں کہ جن میں ہر کوئی حسب توفیق اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کرنے اور نیک اعمال بجالانے کی پوری کوشش کرتا ہے اور جلسہ کے تمام پروگراموں میں شامل ہوتا ہے۔

جیسا کہ پہلے دن میں نے حضرت مسیح موعود کے حوالہ سے بتایا تھا کہ یہ جلسہ کوئی دنیوی میلہ نہیں ہے بلکہ جلسے میں شرکت کا مقصد اپنے اندر پاک تبدیلیاں کرنا ہے اور اسی طرح نیکیوں اور اعمال صالحہ کے بیج اور پودے اپنے دلوں میں لگانا ہے۔

اس جلسہ کا مقصد سخت محنت کرنا، اچھے اعمال بجالانا اور نیک کام کرنا ہے۔ اگر آپ اپنے دلوں میں اعمال صالحہ کے پودے لگانے والے اور اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کرنے والے ہیں تو تب آپ کو مبارک ہو کہ آپ نے جلسہ کا مقصد حاصل کر لیا ہے۔

آپ میں اکثر جانتے ہیں کہ فصلوں کو کس طرح کاشت کیا جاتا ہے اور چونکہ آپ میں سے اکثر کا تعلق گاؤں اور قصبوں سے ہے اور آپ میں سے اکثر جانتے ہیں کہ پودوں کی نگہبانی اور ان کا خیال کس طرح رکھا جاتا ہے اور کس طرح زمین کو تیار کرنے کے بعد فصل کی حفاظت اخیر تک کی جاتی ہے۔

تو یہ فصلوں کی نگہبانی اور یہ تمام کام اصل میں ایک مقصد کے تحت کیا جاتا ہے۔ ایک دفعہ جب فصل بو دی جاتی ہے تو پھر کسان جڑی بوٹیوں کی تلفی کرتا ہے کہ فصل کو نقصان نہ دیں۔ اس کے بعد وہ وقت پر بارش کے لئے آسمان کی طرف نگاہ کرتا ہے اور اگر وقت پر پانی نہ ملے تو فصل ضائع ہو جاتی ہے۔

مختصراً کسان فصل کے پکنے تک مسلسل سخت محنت کرتا ہے اسی طرح انسان کا دل بھی انہی کھیتوں کی طرح ہوتا ہے۔

آپ سب کا اس جلسہ میں آنا اصل میں دلوں کو صحیح راہوں پر ڈالنا ہے ان تقاریر کے ذریعہ آپ کو دل کی زمین کو صحیح طریق پر تیار کرنے کا طریق بتایا گیا ہے۔

حضور انور نے استغفار کی حقیقت بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ کیا صرف خدا سے معافی مانگنا کافی ہے؟ نہیں یقیناً نہیں۔ کیونکہ استغفار کا مطلب تو دل میں حقیقی تبدیلی کا نام ہے کہ انسان کے دل میں نیک اور پاک تبدیلیاں ہوں اور پھر خدا سے مدد مانگنے اور استغفار کا مطلب تو گزشتہ گناہوں سے معافی مانگنا اور پھر گناہوں سے مکمل اجتناب کر کے زندگی گزارنا ہے۔

جس طرح کسان روز اپنی فصل میں جا کر اس کی نگرانی ونگہبانی کرتا ہے اور جڑی بوٹیاں جو فصل کو نقصان پہنچاتی ہیں تلف کرتا ہے اسی طرح انسان کو اپنے دل میں پاک تبدیلیاں کرنی چاہئیں اور برے خیالات کو دل سے اکھاڑ پھینکنا چاہئے۔ یہی استغفار ہے کہ گزشتہ اور موجودہ گناہوں سے معافی اور پھر آئندہ ہونے والے گناہوں سے بچنے کے لئے خدا سے معافی طلب کرنا۔

حضرت مسیح موعود نے ہمیں بتایا ہے کہ توبہ کی تین شرائط ہیں۔ توبہ کی پہلی شرط یہ ہے کہ غلط سوچوں کو بھی ذہن میں نہ آنے دیا جائے اور گناہ کے کاموں سے دوری اختیار کی جائے اور کبھی گناہ اور غلط کام کے قریب نہ جایا جائے۔

دوسری شرط توبہ کی گناہ اور برے کاموں سے ندامت اور پچھتانا ہے۔ انسانی ضمیر گناہ کے وقت انسان کو جھنجھوڑتا ہے مگر بدقسمتی سے یہ طاقت ضائع کر

(باقی صفحہ 2 پر)

حضور انور کا دورہ افریقہ اور دعاؤں کی تحریک

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خدا تعالیٰ کے فضل سے خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کے سلسلہ میں دورہ مغربی افریقہ (گھانا، بینن، نائیجیریا) تشریف لے گئے ہیں۔ حضور انور نے خطبہ جمعہ مورخہ 11۔اپریل 2008ء میں اپنے دورہ کی کامیابی کے لئے دعاؤں کی تحریک فرمائی تھی۔ احباب جماعت اپنے جان سے پیارے آقا کو ہمہ وقت اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ اللہ تعالیٰ حضور انور کا یہ سفر ہر لحاظ سے خیر وبرکت کا موجب بنائے نیز ہر قسم کی دینی ترقیات سے نوازے۔ آمین

بینن اور نائیجیریا سے حضور انور کا خطبہ جمعہ وخطابات

حضور انور کا بینن سے خطبہ جمعہ اور جلسہ سالانہ نائیجیریا کے خطابات پاکستانی وقت کے مطابق ایم ٹی اے پر مندرجہ ذیل اوقات میں LIVE ٹیلی کاسٹ کئے جائیں گے۔

☆ 25/اپریل خطبہ جمعہ (از بینن)

5:00 بجے شام لائیو

جلسہ سالانہ نائیجیریا

☆ 2 مئی پرچم کشائی اور خطبہ جمعہ (از: نائیجیریا)

4:30 بجے شام (لائیو نشریات کا آغاز)

☆ 3 مئی حضور ایدہ اللہ کا لجنہ سے خطاب

2:00 بجے دوپہر (لائیو نشریات کا آغاز)

☆ 4 مئی اختتامی خطاب حضور انور ایدہ اللہ

2:00 بجے بعد دوپہر (لائیو نشریات کا آغاز)

(نظارت اشاعت)

(بقیہ از صفحہ 1)

دی جاتی ہے۔

تیسری شرط توبہ کی یہ ہے کہ آئندہ کبھی بھی وہ شخص اس گناہ کے قریب نہ جائے۔ جب ایک انسان توبہ کی ان تینوں شرائط کے ساتھ خدا کے حضور جھکتا ہے اور توبہ واستغفار کرتا ہے تو خدا بھی اس کی مدد اور نصرت کرتا ہے بالکل ایسے ہی جیسے ایک کسان اپنی فصل کی مسلسل نگرانی کرتا ہے اور اپنی مسلسل محنت کے لئے خدا سے مدد طلب کرتا ہے تو اس کی مثال ایسے ہی ہے کہ اگر تم نے خدا کا پیار اور محبت پانا ہے تو خود کو برے اور گندے کاموں سے دور رکھو۔

ہمیں اللہ تعالیٰ کے بتائے ہوئے طریقوں پر استغفار اور توبہ کرنی ہوگی تب ہم خدا تعالیٰ کی رحمت میں آجائیں گے۔ تب خدا تعالیٰ کی رحمت اور اس کی محبت کے نیچے ہم زندگی گزار رہے ہوں گے۔

جو کوئی خدا کی رحمت میں آجاتا ہے وہ کبھی شیطان سے نقصان نہیں اٹھاتا۔ ہر احمدی کے دل میں خدا کی رحمت اور اچھے اعمال کی فصلیں لہلہانی چاہئیں۔ تو اس طرح وہ خدا تعالیٰ کا صحیح پیغام دنیا میں پھیلا سکتا ہے۔

غانین احمدی خصوصاً نوجوان لڑکے اور لڑکیاں مجھے لکھتے ہیں کہ ہمارے لئے دعا کیجئے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ان حالتوں سے بچائے جو کہ نیک اعمال بجالانے میں بعض اوقات روک بن جاتی ہیں اور برائی کی طرف مائل کرتی ہیں۔ اگر آپ اس جذبہ سے خدا سے استغفار کریں گے اور اس کی رحمت کے مددگار ہوں گے تو خدا آپ کو اپنی پناہ میں لے لے گا۔

پھر کچھ لوگ مجھے لکھتے ہیں کہ ہمارے بچے احمدیت میں پوری طرح پروان نہیں چڑھ رہے جس طرح ہم ان کو احمدیت میں دیکھنا چاہتے ہیں۔ خدا ان کی یہ خواہشات اور مرادیں پوری کرے۔ سختی کبھی بھی اچھے نتائج پیدا نہیں کرتی۔ اس دور میں سختی اور مار پیٹ سے ہم کسی کی اصلاح نہیں کر سکتے۔ حضرت مسیح موعود تو دنیا میں محبت پھیلانے آئے تھے۔ اس طرح آپ محبت پیار اور اچھے نمونے سے ان کی اصلاح کر سکتے ہیں۔ مرد اچھے خاوند اور باپ بنیں، پیار کرنے والے نہ کہ ترش رو اور سخت رویہ رکھنے والے۔ اسی طرح مائیں بھی معاشرے، ملک اور قوم کی اور بچوں کی تربیت میں بنیادی کردار ادا کر سکتی ہیں۔

یاد رکھیں کہ آئندہ نسلوں کا مستقبل ان بچوں کی ماؤں کے ہاتھ میں ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ عورتیں اپنے خاوندوں کے گھروں کی نگہبان ہیں۔ ان کو اپنے خاوندوں کے گھروں کی عزت احترام کی نگہبانی کرنی چاہئے۔ اپنے خاوند کے بچوں کی نگرانی کرنی چاہئے۔ یہ عورتوں پر عائد ہونے والی ایک بہت بڑی ذمہ داری ہے۔ ایک ماں کا خدا کی نظر میں بہت اعلیٰ مقام ہے۔ مائیں اپنے بچوں کو اس دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی جنت کا وارث بنا سکتی ہیں۔

یاد رکھو! ماں کی اچھی تربیت بچوں کو نہ صرف آخرت میں بلکہ اسی دنیا میں بھی جنت دلا سکتی ہے۔

ہمیں خادم احمدیت پیدا کرنے ہوں گے۔

افریقہ ایک بہت اچھا روشن مستقبل رکھتا ہے۔ یہ مستقبل تب حاصل ہوگا جب مرد وزن بوڑھے نوجوان سب اپنے آپ میں ایک اچھی مثبت تبدیلی کریں گے۔ یہ وقت ہے کہ افریقہ اس بات کا اظہار کرے کہ ہم بھی دنیا کے ترقی یافتہ ممالک کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑے ہیں۔

یاد رکھیں کہ اس وقت اپنے آپ میں انقلابی تبدیلیاں پیدا کریں۔ اپنے بچوں کا پہلے سے بڑھ کر خدا سے تعلق پیدا کریں۔ یہی چیز تمہیں دنیا کا لیڈر بنا دے گی۔

اللہ کرے کہ غانین احمدی خلافت کے ساتھ محبت اخلاص اور وفا کے نمونے دکھاتے رہیں۔

حضور انور نے دعا کی کہ خدا کرے کہ ہمارا سب کا پیار پہلے سے زیادہ بڑھے اور خدا ہمیشہ آپ کی حفاظت فرمائے۔ خدا آپ کو اپنے ملک کا سب سے وفادار شہری بنائے۔ خدا تعالیٰ آپ سب کو خیریت سے اپنے اپنے گھروں میں لے جائے۔

اللہ تعالیٰ آپ سب کو حضرت مسیح موعود کی جلسہ میں شامل ہونے والوں کے لئے دعاؤں کا وارث بنائے۔ آمین

آخر پر حضور انور نے اختتامی دعا کروائی جس کے بعد 78 واں جلسہ سالانہ غانا اختتام پذیر ہوا۔

معلوماتی سیمینار

مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیر اہتمام نور العین سیمینار ہال میں مورخہ 30۔اپریل 2008ء کو ''دل کی بڑھتی ہوئی بیماریاں،، کے موضوع پر ایک سیمینار کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ مکرم ڈاکٹر مسعود الحسن نوری صاحب ایڈمنسٹریٹر THI لیکچر دیں گے اور بعد میں حاضرین کے سوالات کے جوابات دیں گے۔ چونکہ ہال میں نشستیں محدود ہیں لہٰذا خواہشمند خواتین وحضرات جلدا زجلد نور العین استقبالیہ سے اپنا دعوتی کارڈ حاصل کرلیں۔ یہ سیمینار بعد نماز عصر 5:15 بجے شام ہوگا۔

(مہتمم خدمت خلق مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

الفضل اور منڈی بہاؤالدین کے احباب

منڈی بہاؤالدین شہر میں روزنامہ الفضل کے ایجنٹ صاحبان مکرم ملک محمد ارشد صاحب اور مکرم محمود احمد خالد صاحب ہیں۔ منڈی بہاؤالدین شہر کے احباب جو براہ راست ان سے اخبار لینا چاہیں وہ درج ذیل پتہ پر ان سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

1۔ مکرم ملک محمد ارشد صاحب
طارق الیکٹرک ورکس انارکلی بازار منڈی بہاؤالدین فون نمبر: 0546-504605

2۔ مکرم محمود احمد خالد صاحب شاہ تاج شوگر ملز منڈی بہاؤالدین فون نمبر: 0546-508208

(مینیجر روزنامہ الفضل)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب شادی

مکرم ہومیو ڈاکٹر عزیز احمد خان صاحب رحمٰن کالونی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

محض خدا تعالیٰ کے فضل سے خاکسار کے اکلوتے بیٹے مکرم ہومیو ڈاکٹر رضوان احمد خان صاحب کی شادی ہمراہ مکرمہ نبیلہ کوثر صاحبہ بنت مکرم عطاء اللہ صاحب مورخہ 9 مارچ 2008ء کو دار الفضل شرقی ربوہ میں عمل میں آئی۔ رخصتی سے قبل مکرم ساجد محمود بٹر صاحب استاد جامعہ احمدیہ نے نکاح کا اعلان مبلغ پچاس ہزار روپے حق مہر پر کیا۔ رخصتی کے موقعہ پر مکرم منیر احمد صاحب سندھی صدر محلّہ دار الفضل شرقی ربوہ نے دعا کروائی۔ اگلے روز الرفیع بینکوئیٹ ہال میں دعوت ولیمہ ہوئی اس موقعہ پر محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں نے دعا کروائی۔ دلہا محترم محمد امیر شاہ خان صاحب باڈی گارڈ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی و حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کا پوتا ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے اور ثمرات حسنہ سے نوازے۔ آمین

ولادت

مکرم محمد سلام جاوید بھٹی صاحب دار النصر غربی ربوہ اقبال تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی مکرمہ منصورہ ارم صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر عامر رشید صاحب لندن کو مورخہ 4۔اپریل 2008ء کو اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ حضور انور نے نومولودہ کو وقف نو کی بابرکت تحریک میں قبول فرماتے ہوئے تنزیلہ عامر نام عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم ڈاکٹر رشید احمد آفتاب صاحب آف الکریم ہسپتال بھلوال کی پوتی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو صحت وسلامتی والی لمبی عمر عطا کرے خادمہ دین بنائے اور والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

مکرم راجہ محمود احمد شمس صاحب کالا گجراں ضلع جہلم تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی بیٹی مکرمہ سمیعہ راشد صاحبہ اہلیہ مکرم راشد منصور صاحب کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مورخہ 13/اپریل 2008ء کو بیٹی کے بعد بیٹے سے نوازا ہے۔ بچے کا نام ریان الحسن تجویز ہوا ہے۔ نومولود مکرم منصور الحسن صاحب مرحوم کراچی کا پوتا اور مکرم مولوی محمد الدین صاحب مرحوم ایم۔اے دار الرحمت غربی ربوہ کی نسل سے ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو صحت وسلامتی والی لمبی عمر دے نیز خادم دین اور والدین کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

ضرورت لیڈی ٹیچر

گرلز سکول نصرت جہاں اکیڈمی میں Biology پڑھانے کیلئے ٹیچر کی فوری ضرورت ہے۔ ایسی خواتین جو متعلقہ مضمون میں M.Sc ہوں اور وقف کے جذبے کے ساتھ پڑھانے کی اہلیت رکھتی ہوں ان سے درخواست ہے کہ وہ اپنی درخواستیں بنام پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی مصدقہ از صدر محلّہ مع اپنی اسناد کی نقول جلد از جلد ادارہ ہذا تک پہنچا دیں۔

(پرنسپل گرلز سکول نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

احباب مطلع رہیں

تمام احباب کو مطلع کیا جاتا ہے کہ ربوہ میں پلاٹس کی خرید وفروخت صرف منظور شدہ پراپرٹی ڈیلرز کی معرفت کی جائے۔ سودا کرتے وقت باقاعدہ تحریری معاہدہ کیا جائے۔

(صدر مضافاتی کمیٹی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

درخواست دعا

مکرم عمران احمد کھوکھر صاحب نائب ناظم خدمت خلق ضلع لاہور تحریر کرتے ہیں۔

میرے والد محترم اعجاز احمد کھوکھر صاحب ڈیفنس ہاؤسنگ اتھارٹی لاہور کینٹ بخار اور ہائی بلڈ پریشر کی وجہ سے ایک ہفتہ سے علیل ہیں کافی کمزوری محسوس کرتے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم محمود احمد طاہر صاحب کارکن دار الضیافت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم استخار احمد صاحب کارکن دار الضیافت دل کی تکلیف اور گردوں کی خرابی کی وجہ سے علیل ہیں اور طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ محض اپنے فضل سے شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم ضیاء الحق صاحب دار العلوم شرقی نور ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد محترم غلام حیدر صاحب عمر 70 سال بوجہ معدہ کی خرابی بیمار ہیں کمزوری بہت زیادہ ہے کھایا پیا نہیں جاتا احباب کرام کی خدمت میں مکمل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے صحت عطا فرمائے۔

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن پاکستان کا
دوسرا سالانہ (خلافت احمدیہ جوبلی) کنونشن 2008ء

خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کے تاریخی سال میں منعقد ہونے والا احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن پاکستان (AMA) کا دوسرا سالانہ کنونشن مورخہ 6/اپریل 2008ء کو طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ کے آڈیٹوریم میں منعقد ہوا۔ جس میں پاکستان کے دور و نزدیک کے شہروں سے 400 کے قریب ڈاکٹرز، لیڈی ڈاکٹرز اور میڈیکل کے طلباء و طالبات نے شرکت کی۔

خداتعالیٰ کے فضل سے جہاں 2008ء میں خلافت احمدیہ کو سو سال مکمل ہو رہے ہیں وہاں احمدی میڈیکل پروفیشنلز کے لئے بھی یہ اعزاز کی بات ہے کہ احمدی میڈیکل ڈاکٹرز اور اطباء کی اولین آرگنائزیشن کو بھی 100 سال مکمل ہوئے ہیں۔ سیدنا حضرت مسیح موعود کے دور مبارک میں 22 مارچ 1908 کو ”مجلس اطباء واحمدی ڈاکٹران جماعت احمدیہ“ کا قیام عمل میں آیا تھا۔ اس لحاظ سے یہ کنونشن دوہری اہمیت اختیار کر گیا اور اس میں شریک ہونے والے ڈاکٹرز کے لئے اعزاز کا باعث ہوا۔

اس کنونشن کو کامیاب بنانے کے لئے صدر صاحب ایسوسی ایشن کی زیرنگرانی AMA کی مرکزی مجلس عاملہ کے کئی اجلاس ہوئے۔ پاکستان بھر کے 35 چیپٹرز کو جملہ ڈاکٹر صاحبان کے ساتھ رابطہ کرنے اور ان کی اس کنونشن میں شمولیت یقینی بنانے کے لئے تحریری و زبانی درخواست دی گئی۔ اس کے علاوہ ڈاکٹرز سے فرداً فرداً بھی رابطہ کیا گیا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو دعا کے لئے لکھا گیا اور صدقہ دیا گیا۔ کنونشن سے معاً پہلے بارش ہو جانے کی وجہ سے موسم خوشگوار اور قدرے خنک ہو گیا تھا۔ رستوں کی دشواری کے باوجود دور و نزدیک کے شہروں سے ڈاکٹرز و میڈیکل طلباء کنونشن میں شرکت کے لئے کھنچے چلے آئے۔

مورخہ 6/اپریل کی صبح ساڑھے سات تا نو بجے تک ممبرز کی رجسٹریشن مکمل ہوئی۔ ڈاکٹرز کے نام والے پہلے سے بنائے گئے کمپیوٹرائزڈ رجسٹریشن کارڈز ممبرز کو دیئے گئے۔ تلاوت قرآن کریم سے پروگرام کا باقاعدہ آغاز ہوا۔ محترم ڈاکٹر محمد مسعود الحسن نوری صاحب صدر ایسوسی ایشن نے افتتاحی خطاب کیا۔ جس میں انہوں نے اس کنونشن میں تشریف لانے والے ڈاکٹرز کو خوش آمدید کہا اور شکریہ ادا کیا۔ محترم ڈاکٹر سلطان احمد مبشر صاحب جنرل سیکرٹری ایسوسی ایشن نے رپورٹ پیش کی جس میں انہوں نے گزشتہ سال ایسوسی ایشن کے کاموں کی تفصیل دوسرے کنونشن کا انعقاد اور ایسوسی ایشن کے پس منظر اور تاریخ پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔

احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن کی تاریخ

محترم جنرل سیکرٹری صاحب AMA نے اپنی رپورٹ میں بتایا کہ آج سے 100 سال پہلے میڈیکل پروفیشنلز اور اطباء کی ایسوسی ایشن سیدنا حضرت مسیح موعود کے مبارک دور میں قائم ہو چکی تھی۔ مورخہ 22 مارچ 1908ء کو سب سے پہلی احمدی میڈیکل ڈاکٹرز اور اطباء کی تنظیم ”مجلس اطباء و احمدی ڈاکٹران جماعت احمدیہ“ کے نام سے قائم ہوئی۔ حضرت ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب اس آرگنائزیشن کے پہلے صدر مقرر کئے گئے۔ اس کی پہلی میٹنگ میں مندرجہ ذیل احباب شامل ہوئے۔

☆حضرت خلیفہ رشید الدین صاحب
☆ڈاکٹر سید محمد حسین صاحب
☆ڈاکٹر بشارت احمد صاحب
☆ڈاکٹر مرزا یعقوب بیگ صاحب
☆ڈاکٹر قاضی کرم الٰہی صاحب
☆ڈاکٹر فیض قادر صاحب
☆حکیم محمد حسین قریشی صاحب
☆حکیم محمد حسین صاحب مرہم عیسیٰ
☆حکیم محمد حسین صاحب بلب گڑھ

حضرت حکیم مولانا نورالدین صاحب (خلیفۃ المسیح الاول) نے 20 روپے کی خطیر رقم اس آرگنائزیشن کے لئے بطور عطیہ عنایت فرمائی۔ آپ بوجوہ اس میٹنگ میں شامل نہ ہو سکے تھے۔

اس لحاظ سے خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کے موقع پر AMA کی یہ بھی خوش قسمتی ہے کہ اس کی اولین تنظیم سازی پر بھی سو سال پورے ہو رہے ہیں۔

ورلڈ احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن کے نام سے 1970ء میں اس ایسوسی ایشن کا احیاء نو ہوا۔ لیکن بعض وجوہات کی بناء پر یہ اپنی سرگرمیاں جاری نہ رکھ سکی۔ 1989ء میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اس ایسوسی ایشن کے احیاء کا ارشاد فرمایا اور محترم پروفیسر ڈاکٹر مسعود الحسن نوری صاحب کو AMA پاکستان کا صدر مقرر فرمایا۔ بعدہ فروری 2007ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے محترم ڈاکٹر سلطان احمد مبشر صاحب کو اس ایسوسی ایشن کا جنرل سیکرٹری مقرر فرمایا۔

محترم جنرل سیکرٹری صاحب نے ایسوسی ایشن کے بعض امور کا تذکرہ کرتے ہوئے بتایا کہ پہلے مرحلے میں پاکستان کے جملہ میڈیکل پروفیشنلز اور ڈاکٹرز کو ایسوسی ایشن کا ممبر بنانا ایک اہم کام تھا۔ اس اہم کام کے لئے ذاتی تعلقات، امراء اضلاع اور روزنامہ الفضل کے ذریعہ رابطہ کیا گیا اور تمام احمدی میڈیکل پروفیشنلز کو ایسوسی ایشن کا ممبر بننے کی درخواست کی گئی اور جن ڈاکٹر صاحبان سے پہلے ہی رابطہ تھا ان کو خطوط کے ذریعہ ممبر بننے کی گزارش کی گئی۔ ان روابط کو مضبوط کرنے کے لئے ایسوسی ایشن نے پہلا کنونشن مورخہ 8/اپریل 2007ء کو منعقد کیا گیا تھا۔ جس میں 444 خواتین وحضرات نے شرکت کی۔ اس کنونشن کو کامیاب بنانے کے لئے نظارت امور عامہ نے بھرپور تعاون کیا۔ ایسوسی ایشن کا مکمل فرنشڈ مرکزی دفتر طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کی چوتھی منزل پر موجود ہے۔ مورخہ 22 جون 2007ء کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ایسوسی ایشن کا دستور منظور فرمایا۔

انہوں نے بتایا اگلے مرحلے میں پاکستان کے اضلاع میں AMA کے ضلعی چیپٹرز کا قیام تھا۔ خداتعالیٰ کے فضل سے اب تک 35 چیپٹرز کا قیام عمل میں آ چکا ہے۔ AMA کی مرکزی کمیٹی کی میٹنگ 27 جنوری 2008ء کو طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کے آڈیٹوریم میں منعقد ہوئی جس میں 25 چیپٹرز کے 39 ممبران نے شرکت کی۔

رپورٹ کے آخر میں انہوں نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک خط پڑھ کر سنایا جس میں حضور انور نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ تمام شامل ہونے والوں کو اس پروگرام سے بھرپور فائدہ اٹھانے کی توفیق دے اور اپنے فضل سے اس کے نیک نتائج ظاہر فرمائے۔ اللہ آپ سب کے ساتھ ہو اور ہمیشہ مقبول خدمت کی توفیق عطا فرماتا رہے۔ آمین

اس کے بعد صدر صاحب ایسوسی ایشن نے دعا کرائی۔ بعدہٗ سائنسی سیشن کا پہلا حصہ شروع ہوا جس کے موڈریٹر (Moderator) مکرم ڈاکٹر عامر بشیر صاحب لاہور تھے۔ اس سیشن میں مندرجہ ذیل ڈاکٹر حضرات نے سلائیڈز کی مدد سے پریزینٹیشنز دیں۔

☆ڈاکٹر عدنان اسلم صاحب۔ اسلام آباد
☆ڈاکٹر طاہر محمود منہاس صاحب۔ بہاولپور
☆ڈاکٹر مرزا شمر احمد صاحب۔ لاہور
☆ڈاکٹر خالد نوری صاحب۔ ربوہ
☆ڈاکٹر سہیل احمد صاحب۔ بہاولپور
☆ڈاکٹر حامد احمد صاحب۔ پشاور
☆ڈاکٹر عطاء العلیم بھٹی صاحب۔ کراچی

اس موقع پر مندرجہ ذیل ڈاکٹرز کا پینل آف چیئر پرسن تھا۔

☆مکرم ڈاکٹر سید محسن احمد صاحب کراچی
☆مکرم ڈاکٹر قاضی منور احمد صاحب لاہور
☆مکرمہ ڈاکٹر نصرت جہاں صاحبہ ربوہ
☆مکرم ڈاکٹر انوار الدین صاحب ربوہ

اس کے بعد مکرم ڈاکٹر جنرل محمود الحسن صاحب نوری راولپنڈی نے حاضرین سے خطاب کیا اور مکرم ڈاکٹر حامد حسن صاحب راولپنڈی نے اپنے ریمارکس دیئے۔

مکرم ڈاکٹر سید محسن احمد صاحب نے مقررین کو شیلڈز دیں جبکہ پروفیسر نوری صاحب نے چیئر پرسن کے پینل کو سرٹیفکیٹ دیئے۔

سائنسی سیشن کے دوسرے حصے کی موڈریٹر ڈاکٹر راحت مرزا صاحبہ ربوہ تھیں۔ مندرجہ ذیل ڈاکٹرز نے اس سیشن میں پریزینٹیشنز دیں۔

☆پروفیسر محمد مسعود الحسن نوری صاحب۔ ربوہ
☆ڈاکٹر عامر بشیر صاحب۔ لاہور
☆ڈاکٹر اظہر جاوید صاحب۔ فیصل آباد
☆ڈاکٹر مبرور بھٹی صاحب۔ کراچی
☆پروفیسر زاہدہ رانی صاحبہ۔ لاہور
☆پروفیسر حامد حسن صاحب۔ راولپنڈی

اس حصہ میں مندرجہ ذیل چیئر پرسنز کا پینل تھا۔

☆مکرم پروفیسر ڈاکٹر جنرل محمود الحسن صاحب نوری راولپنڈی
☆مکرم پروفیسر ڈاکٹر ولی محمد ساغر صاحب فیصل آباد
☆مکرم پروفیسر ڈاکٹر مبارک احمد صاحب بہاولپور
☆مکرم پروفیسر ڈاکٹر طاہر احمد صاحب راولپنڈی

اس سیشن کے آخر پر بھی سوالات کے جواب دیئے گئے۔ پروفیسر ڈاکٹر جنرل محمود الحسن صاحب نوری راولپنڈی نے پریزینٹرز کو شیلڈز اور سرٹیفکیٹس تقسیم کئے۔ جبکہ پروفیسر نوری صاحب نے چیئر پرسنز کو سرٹیفکیٹس دیئے۔ جنرل باڈی اور ایگزیکٹو کونسل میٹنگ میں مکرم ڈاکٹر سلطان احمد مبشر صاحب جنرل سیکرٹری نے پہلی ایگزیکٹو کونسل کی میٹنگ منعقدہ 27 جنوری 2008ء کی رپورٹ پیش کی۔ جس میں انہوں نے اس میٹنگ میں ہونے والے فیصلہ جات پڑھ کر سنائے جن میں ممبرشپ، ممبرشپ فیس، سالانہ کنونشن، خلافت جوبلی سوونیئر، سالانہ بجٹ اور بعض انتظامی امور سے متعلق فیصلہ جات شامل ہیں۔ اس رپورٹ کے ساتھ ساتھ مکرم ڈاکٹر مسعود الحسن نوری صاحب صدر ایسوسی ایشن نے بعض وضاحتیں کیں۔ علاوہ ازیں ممبرز نے بعض تجاویز دیں جن پر بحث ہوئی۔

اختتامی تقریب کا آغاز ایک بجکر چالیس منٹ پر ہوا۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی تھے۔

مکرم ڈاکٹر لئیق احمد انصاری صاحب نے گزشتہ

(باقی صفحہ 4 پر)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی

مجلس عرفان

حضور کی خدمت میں آنے والے چند سوالوں کے تحریری جوابات

سوال۔اگر امام اور مقتدی ایک ہی صف میں کھڑے کوئی نماز ادا کر رہے ہوں تو کیا صف بالکل سیدھی ہونی چاہئے یا امام تھوڑا سا آگے ہو۔

جواب۔ اگر امام اور مقتدی ایک ہی صف میں ہوں تو کوئی ضرورت نہیں کہ مقتدی پیچھے ہو۔حدیثوں سے ثابت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ابن عباسؓ کو اپنے ساتھ کھڑا کیا اور اگر امام یہ بتانے کے لئے کہ اصل مقام اس کا آگے ہے۔آگے کھڑا ہو جائے۔تب بھی کوئی حرج نہیں۔

سوال۔جمعہ کے وقت دو خطبے ہوتے ہیں۔ایک تو لمبا جو اردو یا جونسی زبان میں چاہیں پڑھیں اور دوسرا جو عربی میں ہوتا ہے۔کیا دوسرا خطبہ پڑھنے کی بجائے ہم دعائیں یا صرف درود شریف پڑھ سکتے ہیں؟ کیا یہ جائز ہے؟

جواب۔ (نماز جمعہ میں) دوسرا خطبہ وہی مسنون عربی کا ہے پڑھنا ضروری ہے۔وہ خود رسول کریم ﷺ کا بتایا ہوا ہے۔

سوال۔جب الہام الٰہی نازل ہوتا ہے تو اس وقت کی کیا حالت ہوتی ہے؟

جواب۔ کئی حالتیں ہوتی ہیں۔کبھی جاگ رہا ہوتا ہے اور یہ کیفیت ہوتی ہے کہ جیسے کسی اور نے جسم پر قبضہ کر لیا ہو اور الفاظ زبان سے جاری ہو جاتے ہیں اور علائق دنیوی سے علیحدہ ہو جاتا ہے کبھی سوتے میں الفاظ زبان پر جاری کر دیئے جاتے ہیں جو دوسرے بھی سن لیتے ہیں۔بسا اوقات جاگتے میں بھی وہ سمجھتا ہے کہ دوسرے سن رہے ہیں مگر دوسرے نہیں سن رہے ہوتے۔

کبھی خواب دکھائی جاتی ہے مگر آخر میں الہام سے بدل جاتی ہے۔کبھی جاگتے میں الہام ہوتا ہے۔وہ سمجھتا ہے کہ میرا جسم دوسرے کے قبضے میں چلا گیا۔لیکن دوسرے لوگ نہیں محسوس کر رہے ہوتے۔

سوال۔خواتین کی طرف سے زخمیوں کی مرہم پٹی اور پردہ کے متعلق کیا حکم ہے۔؟

جواب۔ قرآن کریم کی جو پردہ کی آیت ہے اس سے صاف ظاہر ہے کہ پردہ حالات کے مطابق بدل سکتا ہے۔پس جہاں تک مرہم پٹی اور خدمت کا سوال ہے یہ جائز ہے اور اس سے دریغ کرنا درست نہیں مگر جہاں تک پردہ کا لحاظ رکھا جا سکتا ہے وہ کیوں نہ کیا جائے۔کیا ہمارا فرض یہی ہونا چاہئے کہ ہر حکم شریعت کا توڑیں۔مسیحی ننوں نے اٹھارہ سو سال سے (۔) ضروری پردہ پر عمل کیا ہے۔سر اور گردن ڈھانکتی ہیں لاتوں کا لباس مناسب رکھتی ہیں۔ چھاتی پوری طرح ڈھانکتی ہیں۔کیوں پاکستان میں یہ احتیاط نہ ہو اور خدمت قوم کے بہانہ سے لڑکیاں ڈاکٹروں سے کھیلتی ہنستی پھریں۔اگر وہ اس سے بچیں اور حکومت اس میں مدد کرے جواب نہیں کر رہی تو ہر (۔) عورت کو خدمت قوم کے لئے اٹھ کھڑا ہونا چاہئے۔

(روزنامہ الفضل 10/اگست 1951ء)

(بقیہ صفحہ 3)

سو سال میں وفات پانے والے ڈاکٹرز کے نام پڑھ کر سنائے۔ نیز گزشتہ ایک سال میں شہید ہونے والے اور وفات پانے والے ڈاکٹرز کا بھی تذکرہ کیا۔ مہمان خصوصی نے ان شہداء کے لواحقین اور دیگر احباب میں شیلڈز تقسیم کیں۔محترم پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود الحسن نوری صاحب صدر AMA نے سٹیج پر آ کر تمام مہمانان اور ڈاکٹرز کا شکریہ ادا کیا۔

محترم چوہدری سلیم الدین صاحب ناظر امور عامہ و پیٹرن AMA نے اپنے خطاب میں کہا کہ پہلے کنونشن کے بعد سے ایسوسی ایشن نے انتظامی لحاظ سے بہت کام کیا ہے۔ 35 چیپٹرز اور عہدیداران مقرر ہو گئے ہیں۔ انشاء اللہ یہ کام اب جاری رہے گا۔ انہوں نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کا 26 جون 1970ء کے خطبہ جمعہ بمقام بیت مبارک ربوہ کا ایک اقتباس پڑھ کر سنایا جس میں حضور نے مخلص احمدی ڈاکٹرز کو وقف کرنے کی تحریک فرمائی تھی۔

محترم مہمان خصوصی نے اپنے خطاب میں فرمایا کہ خاکسار آپ کو مبارکباد عرض کرتا ہے کہ تنظیمی احیاء کے پہلے ایک سال میں ایسوسی ایشن نے کافی ترقی کی ہے اور کافی کام کیا ہے۔انہوں نے ڈاکٹرز کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ آپ لوگ خدمت خلق کے کاموں میں مختلف لحاظ سے حصہ لیتے ہیں۔ بہت سے چھٹی کے دن ربوہ آتے ہیں اور بہت سے اپنے علاقوں میں میڈیکل کیمپس لگاتے ہیں اور تسلسل کے ساتھ یہ کام ہو رہا ہے۔انہوں نے فرمایا جہاں آپ خدمت خلق کا کام کرتے ہیں وہاں اپنی اس ایسوسی ایشن کو مضبوط کرنے کی طرف بھی توجہ دیں اور ایسوسی ایشن کو چاہئے کہ پروفیشنل ترقی اور مزید پڑھائی کے لئے ریسرچ یا ہائر سٹڈیز کو بھی آرگنائز کرے اور اپنے سٹوڈنٹس ممبرز کی تعلیمی استعدادوں کو بھی بڑھانے میں کوشاں ہو تا کہ ہمارے ڈاکٹرز ملک کے چوٹی کے سپیشلسٹ شمار ہو سکیں اور ان کو مزید خدمت کا موقع مل سکے۔

اس تقریب کا اختتام دعا کے ساتھ ہوا۔بعدہ تمام مہمانان اور ڈاکٹر صاحبان ناصر ہال دفاتر مجلس انصار اللہ پاکستان تشریف لے گئے جہاں نماز ظہر و عصر جمع کر کے ادا کی گئیں۔ظہرانے کا انتظام ایوان محمود میں کیا گیا تھا۔

کنونشن کی کارروائی کے دوران ریفریشمنٹ دی گئی۔آڈیٹوریم سے باہر بعض میڈیکل کمپنیز نے سٹالز لگائے ہوئے تھے۔انتظامیہ AMA کی طرف سے حاضرین کی خدمت میں سوونیئرز (مگ، پنسل اور لیٹر ہیڈز) تقسیم کئے گئے۔ نیز شمولیت کرنے والوں کو سرٹیفیکیٹس بھی دیئے گئے۔ڈاکٹرز کی رہائش کے لئے دارالضیافت، سرائے محبت، سرائے ناصر اور سرائے خدمت میں انتظامات کئے گئے تھے۔ رہائش گاہوں سے مقام کنونشن تک خواتین کے لئے کوچز کا انتظام تھا۔سندھ اور دیگر اضلاع سے آنے والے ڈاکٹرز کے لئے لاہور، فیصل آباد اور چنیوٹ سے کوچز میں ربوہ لانے کا انتظام بھی موجود تھا۔خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کے موقع پر منعقد ہونے والا یہ کنونشن ڈاکٹرز کی بھرپور شرکت، انتظامیہ کی محنت اور دینی روایات کے ساتھ کامیابی سے اپنے اختتام کو پہنچا۔اللہ تعالیٰ اس کے نیک نتائج ظاہر فرمائے۔آمین

(رپورٹ: ایف شمسؔ)

تعارف

دینی تعلیمات بابت

رسومات شادی بیاہ اور اجتناب کے طریق

انسان معاشرہ کی صورت میں اکٹھے رہنے کو پسند کرتا ہے اور جب اکٹھا ہو جائے تو کچھ اُصول وضوابط کی پابندی ضروری ہو جاتی ہے۔اس غرض کے لئے خدا نے انبیاء مبعوث فرمائے اور انسان کو تمدن کے بنیادی قواعد سے آگاہ کیا۔لیکن حضرت انسان نے ان خدائی احکامات کے ساتھ ساتھ خود بھی کچھ قوانین بنائے اور اکثر ایسا ہوا کہ وہ ان زنجیروں میں اس طرح جکڑا گیا کہ وہ سانس لینے کے لئے اور ان خود ساختہ طوقوں سے کچھ دیر نجات پانے کے لئے گردن کو اٹھانے کی کوشش کرتا ہے۔انسان کے ایسے ہی وضع کردہ اطوار کو مذہب کی زبان میں بدعت یا بدرسوم سے موسوم کیا ہے اور ہمیشہ ہی ایسے طریقوں سے دور رہنے کی تلقین کی ہے جو کہ بجائے سہولت کے تکلیف کا باعث ہو جاتے ہیں۔

محترم حنیف احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے احمدی احباب کی راہنمائی کے لئے ایسے ہی راہنما اصول اس کتاب میں اکٹھے کئے ہیں جو شادی بیاہ سے متعلق بدرسومات سے بچنے کے طریق سکھاتے ہیں۔اس مختصر مگر جامع کتابچہ میں ایسے مواقع پر کی جانے والی تمام رسومات یعنی مہندی، ڈھولک بجانا، آتش بازی، بے پردگی، ویڈیو اور فوٹو گرافی، جہیز و بری کی نمود و نمائش، مہر دکھاوا کے لئے زیادہ کرنا، زیور اور کپڑے کا مطالبہ، نوٹوں کے ہار پہننا، پیسے مانگنے کے لئے دودھ پلانا یا جوتا چھپانا۔دعوتی کارڈز پر بے جا اسراف اور دعوتوں پر فضول خرچی کے متعلق حضرت مسیح موعود اور خلفاء احمدیت کے زریں ارشادات کو یکجا کر کے احمدی معاشرے کو ان بدعات سے بچنے کے لئے ان نصائح سے آگاہی پانے کا موقع فراہم کیا ہے۔

حقیقت یہی ہے کہ جو حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے:۔

صدق سے میری طرف آؤ اسی میں خیر ہے
ہیں درندے ہر طرف میں عافیت کا ہوں حصار

یعنی خدا سے ہدایت پا کر قرآنی تعلیمات کے لعل و جواہر کی روشنی میں جو راہنمائی حضرت مسیح موعود اور آپ کے خلفاء نے کی ہے۔وہی الدار ہے جس کے اندر رہتے ہوئے ہم دنیا کی آلائشوں اور گناہوں سے پاک رہ سکتے ہیں۔اس سلسلہ میں یہ ایک نیک کوشش ہے خدا اسے قبول فرمائے اور احمدیوں کو ان تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

”میں دیکھتا ہوں کہ ہمارے گھروں میں قسم قسم کی خراب رسمیں اور نالائق عادتیں جن سے ایمان جاتا رہتا ہے۔گلے کا ہار ہو رہی ہیں اور ان بری رسموں اور خلاف شرع کاموں سے یہ لوگ ایسا پیار کرتے ہیں جو نیک اور دینداری کے کاموں سے کرنا چاہئے ......سو آج ہم کھول کر بآواز بلند کہہ دیتے ہیں کہ سیدھا راہ جس سے انسان بہشت میں داخل ہوتا ہے یہی ہے کہ شرک اور رسم پرستی کے طریقوں کو چھوڑ کر دین......کی راہ اختیار کی جائے اور جو کچھ اللہ جلشانہ نے قرآن شریف میں فرمایا ہے اور اس کے رسول ﷺ نے ہدایت کی ہے اس راہ سے نہ بائیں طرف منہ پھیریں، نہ دائیں اور ٹھیک ٹھیک اسی راہ پر قدم ماریں اور اس کے برخلاف کسی راہ کو اختیار نہ کریں“۔

(مجموعہ اشتہارات جلد 1 ص 84)

(ایم۔آر۔طاہرؔ)

سکے والی پنسل

پنسل میں سکہ (Lead) نہیں گریفائٹ (کاربن) ہوتا ہے۔

ابن کریم

شاید کہ اتر جائے ترے دل میں مری بات

گفتگو اور اس کے آداب

قرآن کریم نے آداب گفتگو کی تعلیم دیتے ہوئے تمام لوگوں کو تمام لوگوں سے حسن قول کی تعلیم دی ہے۔ (البقرہ آیت:84)

حضرت رسول پاک ﷺ پر سنگ باری ہوئی طرح طرح کی تکالیف دی گئیں۔ تین میل تک لڑکوں نے روڑے مارے مگر حضور اکرم ﷺ کے منہ سے نکلا ہے تو صرف یہ کہ اے اللہ! میری قوم کو ہدایت عطا فرما یقیناً یہ لوگ جانتے نہیں۔

کوئی سخت لفظ نہ نکلا بلکہ اچھے قول ہی سے دفاع کیا۔

حضرت مسیح موعود کیا خوبصورت تعلیم دیتے ہیں۔

گالیاں سن کر دعا دو پاکے دکھ آرام دو
کبر کی عادت جو دیکھو تم دکھاؤ انکسار

اور معروف صوفی اور ولی اللہ حضرت سلطان باہو اسی موضوع کی مناسبت سے کیا فرماتے ہیں وہ بھی سننے سے تعلق رکھتا ہے۔

جے کوئی دیوے گالیاں میہنے
اوس نوں جی جی کہئے ھُو

یعنی اگر کوئی گالیاں اور طعنے دے تو اس کو بھی جی جی ہی کہنا چاہئے۔ ایک بڑا معروف واقعہ ہے کہ دو آدمی ایک ایسی تنگ سی پگڈنڈی سے گزر رہے تھے کہ جہاں سے بیک وقت دو آدمیوں کا گزرنا مشکل تھا۔ ایک نے اکڑ کر اور سینہ پھلا کر کہا میں نے کبھی کسی گدھے کو راستہ نہیں دیا۔

دوسرے نے بغیر غصہ کئے آرام سے راستہ یہ کہتے ہوئے دے دیا کہ میں دے دیا کرتا ہوں۔

اب دیکھ لیں بات الٹا بھی دی گئی مگر وار اسی کا اسی پر لوٹا دیا اور زبان کو بھی گندی ہونے سے بچالیا۔

میں جن دنوں حافظ آباد کے علاقہ مانگٹ اونچا میں تعینات تھا ان دنوں ہمارے ایک عزیز دوست نے یہ بات سنائی کہ پنجاب کے ایک معروف گورنر ہمارے قریب کے ہی علاقے کے رہنے والے ہیں۔ ان کے والد صاحب نے گاؤں میں چھوٹا سا ڈیرہ بنالیا۔ دوسرے بڑے ڈیرے والوں کو یہ بات پسند نہ آئی اور انہوں نے توڑ پھوڑ کی اور گالیاں وغیرہ بھی دیں۔ گورنر کے والد معمولی زمیندار تھے۔ انہوں نے تو تکرار اور گالم گلوچ کی بجائے اپنے بیٹے کو کندھے پر بٹھا لیا اور پیدل ہی گوجرانوالہ کی طرف روتے ہوئے چل دیئے۔ نیت یہ کی کہ لڑائی جھگڑوں کی بجائے میں اپنے بیٹے کو پڑھا لکھا کر بڑا آدمی بناؤں تا کہ اس وقت اپنی رعونت کی وجہ سے جو ہمیں ٹھوکریں مار رہے ہیں ان کو مجبوراً اس کے سامنے جھکنا پڑے۔ بالآخر خدا نے گورنر کے والد کے صبر اور حوصلے کو قبول فرمایا اور ان کے بیٹے کو زیور علم سے نوازا اور پھر ایک گاؤں نہیں ایک شہر نہیں بلکہ پورے صوبے کی گورنری اور کمان عطا فرمائی اور سارے صوبے کو اس گاؤں سمیت جہاں سے نکالے گئے تھے ان کی ماتحتی میں دے دیا۔ حضرت سلطان باھو کیا خوبصورت بات کرتے ہیں۔

گلہ اُولا ہمہ پینڈی خواری
یار دے پاروں سہیئے ھُو

یعنی گلے شکوے طعن و تشنیع لڑائی جھگڑے اپنے محبوب یار کی خاطر سہنے چاہئیں۔

سیدنا حضرت مسیح موعود اس سے بھی بہت اونچی اور حیرت انگیز نکتے کی بات اپنے اعلیٰ نمونے سے ہمارے سامنے کچھ اس طرح پیش فرماتے ہیں:۔

تیرے منہ کی ہی قسم میرے پیارے احمد
تیری خاطر سے یہ سب بار اٹھایا ہم نے

بہر حال میں بات کر رہا تھا کہ ہمیں تعلیم یہ ہے کہ ہم اچھی بات کریں اچھی گفتگو کریں اور صرف آپس ہی میں نہیں بلکہ تمام لوگوں کے لئے یعنی جہاں تمام جہانوں کے لئے رحمت کے پیغامات ہیں وہاں تمام لوگوں کے لئے اچھی بات کرنے کہنے سننے ہی کی تعلیم دی ہے۔

ایک پہلو میں نے بعض گھروں پر جانے کا یہ دیکھا ہے کہ آپ بیل (Bell) دیتے ہیں یا دروازہ کھٹکھٹاتے ہیں۔ اب اندر سے دیکھیں کیا آواز آتی ہے۔ ''کیہڑا ایں'' یعنی کون ہو؟ اور اس میں بھی عجیب کرخت پہلو اور انداز ہوتا ہے کہ طبیعت ایسی اچاٹ ہوتی ہے کہ دل چاہتا ہے کہ بغیر کچھ کہے انسان واپس چلا جائے اور میں تو بعض دفعہ کہہ بھی دیتا ہوں کہ ادب سے پوچھنا چاہئے۔ کیونکہ میں تو ایک عام سا آدمی ہوں کوئی بڑا آدمی بھی آپ کے گھر آسکتا ہے۔ ہمارے بزرگ بھی ادھر سے گزر سکتے ہیں۔ ہمارا فرض ہے کہ ہم ادب اور احترام اور اچھے انداز سے مہمان کو پوچھیں۔ کون صاحب ہیں یا کیا بات ہے؟ یا کیا کام ہے؟ میں نے تو گھر میں اپنے بچوں کو باقاعدہ اس کی پریکٹس کروائی ہوئی ہے۔ خود دروازہ کھٹکھٹا کر یا بیل (Bell) دے کر ریہرسل بھی کروائی ہوئی ہے اور میرے گھر میں چھوٹے سے لے کر بڑے بیٹے تک دروازہ پر دستک دیئے جانے پر جی جی کہتے ہوئے اٹھتے ہیں اور جی کر کے ہی دروازہ کھولتے ہیں اور یہی انداز گفتگو ہمیں ٹیلیفون کی گھنٹی بجنے پر بھی دکھانا چاہئے۔ جی کہہ کر بات کریں اور سلام سے آغاز کریں۔ اسی حوالے سے ایک اور بات بھی عرض کئے دیتا ہوں۔ بعض دفعہ ہم کسی کے ہاں جاتے ہیں۔ اندر سے پوچھا جاتا ہے۔ آپ کون ہیں۔ بجائے اس کے کہ ہم کہیں میں ہوں۔ ہمارے ابا مرحوم نے ہمیں بچپن میں اس موقعہ پر یہ پابند کیا ہوا تھا کہ میں کہنے یا نام کی بجائے پہلے سلام کہیں اگر تو گھر والے واقف ہیں تو وہ آپ کے سلام کی وجہ سے سمجھ جائیں گے کہ آپ کون ہے۔ نام بتانے کی ضرورت بھی پیش آئے تو پہلے سلام کہنے کی برکت آپ کو حاصل ہو جائے گی اور یہی ہمیں تعلیم ہے کہ ہم سلامتی کو زیادہ سے زیادہ پھیلائیں۔ اللہ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔

☆……☆……☆

(ماخوذ)

مثانے کی کمزوری

مردوں میں مثانے (Bladder) کے مسائل خاصے عام ہیں۔ خصوصاً پچاس سال کی عمر کے بعد انہیں ان مسائل کا زیادہ سامنا ہوتا ہے۔ رات کو پیشاب کرنے کے لئے بار بار اٹھنا پڑتا ہے۔ دن میں بھی اکثر بیتاب ہو کر ٹائلٹ (Toilet) کی طرف دوڑنا پڑتا ہے۔ بعض اوقات پیشاب شروع کریں تو دقت محسوس ہوتی ہے اور تاخیر ہوتی ہے۔ کبھی کبھی پیشاب آہستہ آتا ہے اور کبھی پیشاب کرنے کے بعد یوں محسوس ہوتا ہے گویا مثانہ پوری طرح خالی نہیں ہوا۔

مردوں میں مثانے سے متعلق مسائل عام ہیں لیکن اکثر ان کا تعلق غدۂ مثانہ سے ہوتا ہے۔ یہ غدہ مردانہ نظام تناسل کا ایک حصہ جو حجم میں اخروٹ کے برابر ہوتا ہے۔ غدہ مثانہ مقعد کے سامنے مثانے کے بالکل نیچے ہوتا ہے۔ اس کے مختلف کام ہیں۔ اس کا ایک کام پتلا مادہ پیدا کرنا ہے۔ یہ پیشاب کی نالی کو گھیرے میں لئے رہتا ہے۔ یعنی نالی اس کے درمیان میں سے گزرتی ہے۔ غدہ مثانہ عام حالات میں پیشاب کی نالی پر کسی قسم کا دباؤ نہیں ڈالتا اور پیشاب بلا کسی دباؤ یا روک ٹوک کے خارج ہوتا رہتا ہے۔ مرد کی عمر بڑھتی ہے تو غدۂ مثانہ بھی بڑھنے لگتا ہے لیکن اگر یہ بہت زیادہ بڑھ جائے تو پھر یہ پیشاب کی نالی کو دبانا شروع کر دیتا ہے۔ بالکل اس طرح جیسے کسی ربڑ کے پائپ پر لگی ہوئی چوڑی کو کسا جائے تو وہ پائپ کو تنگ کر دیتی ہے۔

پیشاب کی نالی پر دباؤ پڑنے سے یہ تنگ ہوتی ہے تو پیشاب کے بہاؤ اور اخراج میں رکاوٹ ہوتی ہے۔ مثانے میں جلن ہونے لگتی ہے اور یوں محسوس ہوتا ہے جیسے پیشاب آرہا ہے۔ کچھ عرصے بعد مثانہ کمزور ہو کر خود کو پوری طرح خالی کرنے کی صلاحیت کھو بیٹھتا ہے۔ یہ حالت Benign Prostatic Hyperplasia کہلاتی ہے۔ Benign سے مراد خفیف یا لطیف ہے یعنی یہ سرطان نہیں ہے اور Prostatic Hyperplasia سے مراد یہ ہے کہ غدۂ مثانہ میں فاضل خلئے پیدا ہو رہے ہیں۔

دوسرے لفظوں میں مطلب یہ ہوا کہ غدہ بڑھ رہا ہے۔ یہ ایک عام حالت ہے۔ درحقیقت مثانے کے مسائل میں مبتلا زیادہ تر مردوں کو BPH ہی سے واسطہ پڑتا ہے۔ عام طور سے یہ حالت شدید نوعیت کی نہیں ہوتی لیکن بعض اوقات اس میں کافی خرابی پیدا ہو جاتی ہے اور نوبت یہاں تک پہنچتی ہے کہ پیشاب کرنا ممکن نہیں رہتا۔ یہ شدید اذیت دہ حالت ہوتی ہے۔ لہٰذا ہمیں شروع سے ہی اسے نظر انداز نہیں کرنا چاہئے۔ البتہ پریشان ہونے کی بجائے معالج سے رجوع کریں اور معلوم کریں کہ کیا یہ BPH ہی ہے۔ معالج کو علامات کے بارے میں تفصیل سے بتائیں اور مکمل کیفیت سے آگاہ کریں۔ اگر BPH خفیف نوعیت کا ہوتا ہے تو اس کی علامات کچھ دن میں خود بخود ختم ہو جاتی ہیں۔ اس صورت میں معالج تھوڑا سا انتظار کرنے کا مشورہ دیتے ہیں۔ اگر یہ خفیف نوعیت کا نہ ہو تو معالج اکثر گولیاں تجویز کرتے ہیں۔ بعض گولیوں سے غدہ سکڑ جاتا ہے، لیکن علامات پر اثر انداز ہونے کے لئے کچھ وقت درکار ہوتا ہے۔

کچھ گولیاں غدۂ مثانہ اور مثانے کے منہ کے عضلات کو سکون پہنچا کر پیشاب کے اخراج کو آسان بنا دیتی ہیں اور یہ زود اثر بھی ہوتی ہیں۔ اگر گولیوں کا اثر نہ ہو تو پھر جراحی کا طریقہ اختیار کرنا ہوتا ہے۔ آجکل لیزر شعاعوں اور ریڈیائی لہروں کے ذریعے بھی علاج کیا جاتا ہے۔ (ہمدرد صحت کتوبر 2006ء)

مختلف آلات کا استعمال

مقناطیسی سوئی اگرچہ چین میں دریافت ہوئی تھی مگر اس کا صحیح مصرف مسلمانوں نے نکالا تھا۔ مسلمانوں نے جہاز رانوں کے آلہ قطب نما (Mariner's Compass) ایجاد کیا۔ اسی طرح سروے کرنے کے لئے جو آلہ تھوڈولائٹ استعمال کیا جاتا ہے وہ بھی مسلمانوں نے ایجاد کیا تھا۔ اندلس کے سائنسدان امیہ ابوصلت نے 1134ء میں ایک حیرت انگیز مشین ایجاد کی جس کی مدد سے ڈوبے ہوئے بحری جہاز کو سطح آب پر لایا جاسکتا تھا۔

☆……☆……☆

سائیکل سفر اور بھیرہ کے مقدس مقامات کی زیارت

زیر اہتمام: طلبہ وقف جدید

اللہ کے فضل و کرم سے 2008ء خلافت جوبلی کا سال ہے۔ اس سال مدرسۃ الظفر کے سالانہ شیڈیول میں مختلف علمی و ورزشی اور مطالعاتی سفر کے پروگرام ترتیب دیئے گئے ہیں۔ اسی طرح خلفائے احمدیت کی مقدس یادگاریں دکھائے جانے کا پروگرام بھی شامل ہے۔ چنانچہ مدرسۃ الظفر کے اساتذہ و طلبہ کے ایک گروپ کا سائیکل سفر کا پروگرام تشکیل دیا گیا اور خلافت جوبلی سال کے آغاز میں یہ طے پایا کہ سب سے پہلے حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے آبائی شہر بھیرہ کے مقامات مقدسہ کی زیارت کی جائے۔

مورخہ 21 تا 23 فروری 2008ء کو سائیکل سفر کا پروگرام بنایا گیا۔ اس سائیکل سفر میں مکرم اسفند یار منیب صاحب پرنسپل مدرسۃ الظفر کی زیر قیادت 11 اساتذہ 24 طلبہ اور 3 اراکین سٹاف شامل تھے۔ ان 38 افراد کو تین گروپس میں تقسیم کیا گیا اور تین اساتذہ کو نگران کے طور پر ہر گروپ کی نگرانی سونپی گئی۔

مورخہ 21 فروری 2008ء صبح پونے آٹھ بجے اجتماعی دعا کے بعد اقامۃ الظفر سے تینوں گروپس کی تھوڑے تھوڑے وقفے کے بعد روانگی ہوئی۔ ہر گروپ میں دو اساتذہ آگے اور ایک استاد گروپ کے آخر میں روانہ ہوا۔ ہر گروپ کے پاس رابطے کے لئے موبائل فون اور وسل کا انتظام تھا۔ اسی طرح ہر گروپ کو ایک ایک میڈیکل کٹ بھی بنا کر دی گئی تھی جس میں حسب ضرورت انگریزی و ہومیو پیتھی کی ادویات موجود تھیں۔ مکرم پرنسپل صاحب کی گاڑی راستے کی راہنمائی کے لئے آگے تھی اور ایک موٹر سائیکل ایمرجنسی ضرورت کے لئے تمام گروپس کے پیچھے پیچھے چلتا رہا۔

سفر کے لئے روٹ ربوہ تین نمبر چونگی دارالفضل سے ریاض آباد کوٹ قاضی روڈ سے سیال موڑ تک طے پایا۔ تقریباً گیارہ بجے ہم سب سیال موڑ مخدوم انٹرچینج موٹروے پر پہنچے اور چائے و ریفریشمنٹ کے لئے رکے۔ پھر پھالیہ روڈ سے مڈھ موڑ والے چوک جو ربوہ سے تقریباً 70 کلومیٹر کے فاصلے پر ہے پہنچے وہاں سے کوٹ مومن والی سڑک پر روانہ ہوئے تقریباً 3 بجے سہ پہر ہم کوٹ مومن پہنچ گئے یہاں دوپہر کا کھانا کھایا۔ راستے میں ہی ایک جگہ نماز ظہر و عصر با جماعت ادا کیں۔ پھر بھیرہ کے لئے روانہ ہوئے۔ راستہ میں ہلکی بارش اور بادلوں نے سفر کو خوشگوار کر دیا۔ چند دن سے ربوہ میں دھوپ کی شدت اور تمازت بڑھ گئی تھی لیکن الحمد للہ سفر کے تینوں دن ہی موسم بادلوں والا اور ٹھنڈی ہوا سے خوشگوار رہا۔ کوٹ مومن سے براستہ پھلروان اور للہ موٹروے انٹرچینج شام ساڑھے پانچ بجے بھیرہ پہنچ گئے۔ ربوہ سے بھیرہ سڑک کا یہ سفر تقریباً 130 کلومیٹر کا ہے۔ بھیرہ کی جماعت میں اطلاع تھی اور رات کا کھانا بھی پکوایا گیا تھا۔ بھیرہ کی بڑی احمدیہ بیت الذکر میں ہمارا قیام تھا۔ ہر فرد کے پاس اپنا اپنا سلیپنگ بیگ جو مدرسہ سے دیا گیا تھا موجود تھا جو سونے کے لئے استعمال میں لایا گیا۔

اس احمدیہ بیت الذکر میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی خود تشریف لے گئے تھے اور آپ کے دست مبارک سے 26 نومبر 1950ء کو ایک ''یادگاری سنگ'' نصب کیا گیا اور اسی جگہ احباب جماعت سے خطاب بھی فرمایا تھا۔ ایک دوسری بیت الذکر ہے جو اس سے پرانی یادگار ہے اور حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے نام پر ''بیت النور'' کے نام سے بھیرہ کی پرانی آبادی میں موجود ہے۔ یہاں حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی پیدائش والا کمرہ بھی ہے۔

مورخہ 22 فروری 2008ء کو صبح سات بجے ہم سب بذریعہ بس بھیرہ سے کھیوڑہ روانہ ہوئے۔ سائیکلیں بھیرہ میں ہی چھوڑ دیں۔ کھیوڑہ جانے کے لئے بھیرہ سے دو معروف راستے ہیں۔ اگر آپ سڑک کے ذریعہ کھیوڑہ جانا چاہیں تو موٹروے للہ انٹرچینج سے پنڈ دادنخان جو کہ تقریباً 32 کلومیٹر کے فاصلے پر ہے چلے جائیں۔ آگے 8 کلومیٹر کھیوڑہ ہے۔ دوسرا راستہ بھیرہ سے ''میانی'' جو کہ تقریباً 15 کلومیٹر ہے سے دریائے جہلم کراس کریں اور پھر پنڈ دادنخان مزید تین چار کلومیٹر کے فاصلے پر رہ جاتا ہے۔

آٹھ بجے ہم پنڈ دادنخان پہنچ گئے اور سب سے پہلے اس سکول میں گئے جس میں حضرت خلیفۃ المسیح الاول بطور ہیڈ ماسٹر متعین رہے تھے۔ اس سکول کا موجودہ نام راجہ غضنفر ہائی سکول ہے۔ سکول کی تاریخ کے مطابق جو ایک ماربل کے کتبہ پر کندہ ہے۔ اس کا باقاعدہ آغاز 1862ء میں خالصہ سکول یا انگلش پرشین سکول کے نام سے ہوا تھا۔ ایک تاریخ 1868ء بھی تحریر ہے۔ 1905ء میں پرائمری اور 1913ء میں مڈل کا درجہ دیا گیا اور 1921ء میں ہائی سکول بنا۔ پہلے ہیڈ ماسٹر کے طور پر بشن سنگھ کا نام درج ہے۔ 1985ء میں راجہ غضنفر علی خان کے نام سے موسوم ہوا۔ سکول کی زیارت کے بعد ہم نے ناشتہ کیا اور تقریباً ساڑھے نو بجے کھیوڑہ پہنچ گئے۔ تمام اساتذہ و طلبہ نے تقریباً ایک ڈیڑھ گھنٹے میں ایک گائیڈ کے ساتھ کان کی سیر کی۔ کھیوڑہ نمک کے یہ ذخائر 326 قبل مسیح میں اس وقت دریافت ہوئے جب دریائے جہلم کے کنارے سکندر اعظم اور راجہ پورس کے مابین جنگ لڑی جا رہی تھی۔ سکندر اعظم کے فوجیوں کے گھوڑے پتھروں کو چاٹتے پائے گئے جس سے یہاں نمک کی موجودگی کا انکشاف ہوا۔

یہ دنیا میں نمک کا اہم ترین ذخیرہ ہے اور پولینڈ کے بعد دوسری بڑی نمک کی کان ہے۔ اس کی لمبائی 186 میل (300 کلومیٹر) اور چوڑائی 8 سے 30 کلومیٹر اور اونچائی 2200 فٹ ہے۔ نمک کا سلسلہ دریائے جہلم کے کنارے بیگنوالہ سے شروع ہو کر دریائے سندھ کے قریب کالاباغ تک چلا جاتا ہے۔

1849ء میں پنجاب پر انگریزوں کے قبضہ سے قبل جنجوعہ حکمران اس علاقے سے نمک نکالتے رہے اور پھر انگریزی حکومت نے یہ انتظام سنبھال لیا۔ ان ذخائر کی سترہ منازل ہیں۔ اس کو ارضیاتی عجوبہ بھی کہا جاتا ہے۔ یہاں نمک کے 220 ملین ٹن ذخائر موجود ہیں۔ کھیوڑہ کان کی موجودہ پیداوار 3,25000 ٹن سالانہ ہے۔

کھیوڑہ کی سیر کے بعد ایک بجے بھیرہ واپس پہنچے اور ''بیت النور'' میں مکرم پرنسپل صاحب نے جمعہ پڑھایا اور بھیرہ کی اہمیت اور مقامات مقدسہ سے برکات کی افادیت کے حوالے سے خطبہ دیا۔ طلبہ و اساتذہ نے باری باری حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے کمرہ پیدائش میں نوافل ادا کئے۔ پھر ہم نے حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی رہائش گاہ دیکھی جو تعمیر کرواتے ہوئے حضور لاہور سے قادیان تشریف لے گئے تھے اور پھر وہیں حضرت مسیح موعود کے حکم کے مطابق مستقل مقیم ہو گئے۔ یہ مکان تین منزلہ ہے اور اس کے دو طرف سڑک ہے ایک طرف مین روڈ اور بازار ہے اور ایک چھوٹی گلی ہے۔ اسی گلی میں بالکل اسی بلڈنگ کے بالمقابل حضرت حکیم فضل الدین صاحب بھیروی کا مکان ہے جو حضرت خلیفۃ المسیح الاول سے خاص عشق و محبت اور اخلاص رکھتے تھے اور آپ کی ہی بدولت حضرت مسیح موعود کے ہاتھ پر بیعت کی سعادت حاصل ہوئی۔

حکیم فضل الدین صاحب کے گھر میں بھی حضرت خلیفۃ المسیح الاول ایک وقت میں مریضوں کو چیک کیا کرتے تھے اور دواخانے کے طور پر طبابت کا کام کرتے رہے۔

ان مقامات کی زیارت کے بعد ہمارا گروپ دوپہر کے کھانے کے بعد تقریباً چار بجے بھیرہ سے روانہ ہوا اور شام چھ بجے بھلوال ''احمدیہ بیت الحمد'' پہنچ گیا۔ بھلوال بھیرہ سے 25 کلومیٹر ہے۔ یہاں MTA پر حضور انور کا خطبہ براہ راست دیکھا۔ رات بھلوال میں ہی قیام کیا۔ مورخہ 23 فروری 2008ء بروز ہفتہ بھلوال سے صبح 7 بجے روانہ ہوئے اور اجنالہ روڈ سے ہوتے ہوئے ''33 پھاٹک'' جو کہ بھلوال سے تقریباً 12 کلومیٹر پر آتا ہے سے راستہ بدلتے ہوئے چوکی بھاگٹانوالہ کی طرف گئے جو اجنالہ سے 18 کلومیٹر ہے۔ وہاں سے 46 اڈہ والی سڑک سے ''جودھ چک'' چوک اور پھر اڈہ ریاض آباد جو کہ کوٹ قاضی سیال موڑ روڈ پر ہے، سے آملے۔ بھلوال سے ربوہ تک کا یہ سفر تقریباً 90 کلومیٹر ہے۔ دوپہر ڈیڑھ بجے سب اساتذہ و طلبہ اللہ کے فضل سے بخیر و عافیت اپنے سفر کو کامیابی سے مکمل کرتے ہوئے ربوہ پہنچ گئے اور نماز ظہر و عصر با جماعت ادا کیں۔ سفر کے شروع میں پرنسپل صاحب کی طرف سے یہ تاکید تمام افراد کو کی گئی تھی کہ وہ جاتے اور آتے ہوئے کم از کم ایک سو مرتبہ خلافت جوبلی کی تمام دعائیں پڑھیں۔ الحمد للہ اس بات کا اہتمام ہوتا رہا اور راستہ میں بھی اساتذہ ایک دوسرے کو تاکید کرتے رہے۔ اسی طرح بھیرہ اور بھلوال کے قیام کے دوران دونوں دن انفرادی نماز تہجد کے لئے بھی اساتذہ و طلبہ و باوجود سفر کی تھکاوٹ کے جس حد تک ممکن تھا اہتمام کرتے رہے۔ پروگرام کے آغاز میں اجتماعی طور پر صدقہ دیا گیا اور حضور اقدس کی خدمت میں دعائیہ خط بھی فیکس کیا گیا۔ اسی طرح واپسی پر بھی حضور کی خدمت میں اس سائیکل سفر کی کامیابی کی مختصر رپورٹ فیکس کی گئی۔

☆......☆......☆

بڑھاپا اور خاتمہ بالخیر

عمر جب ہو جائے لگ بھگ ساٹھ سال
پھر قویٰ میں آنے لگتا ہے زوال
حافظہ بھی دینے لگتا ہے جواب
بیٹھنا اٹھنا بھی ہوتا ہے محال
گھیر لیتی ہیں کئی بیماریاں
اور ان کا پھیلتا جاتا ہے جال
نہ عبادت کے لئے طاقت ہے وہ
جیسے ہوتا تھا جوانی میں کمال
اپنے رب سے ہی ہمیشہ دل لگا
اپنے مولیٰ کو بتا سب دل کا حال
خاتمہ بالخیر جس کا ہو گیا
بن گیا مومن وہ اک روشن مثال

خواجہ عبدالمومن

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 80499 میں وسیم احمد

ولد چوہدری نذیر احمد (مرحوم) قوم گجر پیشہ کاشتکاری عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بدوکے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 15 کنال (8 کنال واقع کھرولیاں 7 کنال واقع رلیوکے) (2) رہائشی مکان 3 مرلہ مالیتی اندازاً -/60000 روپے (3) پلاٹ 3 مرلہ مالیتی اندازاً -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/40000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد چوہدری وسیم احمد۔گواہ شد نمبر 1 چوہدری نصیر احمد ولد چوہدری شرف دین۔گواہ شد نمبر 2 منصور احمد شاہد ولد عبدالمنان

مسل نمبر 80500 میں نصیراں بی بی

بیوہ ظفر احمد (مرحوم) قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ آغا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ خاوند زرعی اراضی 19 کنال اندازاً مالیتی -/125000 روپے کا 1/8 حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نصیراں بی بی۔گواہ شد نمبر 1 حافظ جمیل احمد معلم سلسلہ ولد حبیب اللہ کاہلوں۔گواہ شد نمبر 2 نشاط احمد ولد ظفر احمد

مسل نمبر 80501 میں نبی احمد

ولد نذیر احمد قوم جٹ پیشہ کاشتکاری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ آغا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ 8/ ایکڑ زرعی اراضی واقع کوٹ آغا اندازاً مالیتی -/2400000 روپے کا حصہ (اس میں ہم 3 بھائی 3 بہنیں شرعی حصہ دار ہیں) (2) مشترکہ 8 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/250000 روپے کا 1/3 حصہ (3) مویشی مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/36000 روپے ماہوار بصورت سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نبی احمد۔گواہ شد نمبر 1 حافظ جلیل احمد معلم سلسلہ ولد حبیب اللہ کاہلوں۔گواہ شد نمبر 2 نوید اسحٰق ولد محمد اسحٰق

مسل نمبر 80502 میں زیبا کاشف

زوجہ کاشف احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نشتر آباد ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے (2) طلائی زیور 4 تولے مالیتی اندازاً -/80000 روپے (3) بینک بیلنس -/15000 روپے (4) از ترکہ والدین -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔زیبا کاشف۔گواہ شد نمبر 1 شمیم غفور وصیت نمبر 36197 گواہ شد نمبر 2 کاشف احمد ولد لیاقت علی

مسل نمبر 80503 میں شمائلہ رؤف

زوجہ رؤف احمد قوم جٹ ہنجراء پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھنوکے ججہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/100000 روپے جس میں ادا شدہ بصورت زیور مالیتی -/77000 روپے بقایا بذمہ خاوند۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شمائلہ رؤف۔گواہ شد نمبر 1 محمد جاوید بھٹی ولد محمد شفیع۔گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف ولد خورشید احمد

مسل نمبر 80504 میں فاطمہ بیگم

زوجہ چوہدری منظور احمد قوم جٹ وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/1000 روپے (2) طلائی زیور 4 تولے مالیتی اندازاً -/100000 روپے (3) نقد رقم از فروخت زمین -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فاطمہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری منظور احمد خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد چوہدری ولد غلام محمد حق (مرحوم)

مسل نمبر 80505 میں طارق محمود

ولد عبدالحمید (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹلائیٹ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 6 مرلہ پلاٹ موضع مالک پور مالیتی -/350000 روپے (2) 8 مرلہ پلاٹ موضع گوادر مالیتی -/322000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/33100 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔طارق محمود۔گواہ شد نمبر 1 محمد حلیم ولد نور محمد (مرحوم)۔گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد خان نور ولد نذیر احمد خان

مسل نمبر 80506 میں مشتاق احمد قریشی

ولد فضل احمد قریشی قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/12000+2000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ + پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مشتاق احمد قریشی۔گواہ شد نمبر 1 چوہدری فیاض احمد ولد چوہدری غلام احمد۔گواہ شد نمبر 2 محمد ارشد ولد محمد طفیل

مسل نمبر 80507 میں ثمرہ جبین

زوجہ ندیم احمد صدیقی قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/55000 روپے ادا شدہ بصورت حق مہر (2) حق مہر بذمہ خاوند -/45000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی

ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ ثمرہ جبین۔گواہ شد نمبر 1 ندیم احمد صدیقی خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد قریشی ولد عطا محمد

مسل نمبر 80508 میں شاہد محمود

ولد چوہدری مسعود احمد قوم وڑائچ پیشہ بے روزگار عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالہ رُخ واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ شاہد محمود۔گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ولد چوہدری مسعود احمد گواہ شد نمبر 2 عمران احمد ولد اکرام الحق عباسی

مسل نمبر 80509 میں اسرار احمد

ولد محمد شفیق قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالہ رُخ واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ اسرار احمد گواہ شد نمبر 1 محمد شفیق ولد چوہدری عبدالرحیم (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 ابرار احمد ولد محمد شفیق

مسل نمبر 80510 میں سلیمان حسین علوی

ولد نصرت حفیظ اللہ (مرحوم) قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت 2005ء ساکن لالہ رُخ واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سلیمان حسین علوی گواہ شد نمبر 1 مقبول احمد مبشر ولد مبشر احمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 عمران احمد ولد اکرام الحق عباسی

مسل نمبر 80511 میں نعیم احمد قریشی

ولد نذیر احمد قریشی قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/8800 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نعیم احمد قریشی۔ گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد قریشی والد موصی۔گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد شاکر ولد عبدالرحمٰن شاکر

مسل نمبر 80512 میں فضل محمود

ولد شیر محمد قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گدوال واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/9200 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔فضل محمود۔گواہ شد نمبر 1 محمد احمد رضوان ہاشمی ولد محمد شریف ہاشمی۔گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد طاہر وصیت نمبر 47551

مسل نمبر 80513 میں سلیم اللہ ڈار

ولد اکرام اللہ ڈار قوم ڈار پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فاطمہ جناح روڈ کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم از فروخت مشترکہ -/1000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سلیم اللہ ڈار۔ گواہ شد نمبر 1 فرحان قمر وصیت نمبر 40353۔گواہ شد نمبر 2 رفاقت احمد ولد بشارت احمد درویش

مسل نمبر 80514 میں بشریٰ اسد

بنت اسد اللہ خان قوم کلو جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلوچ کالونی کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پرائز بانڈ مالیتی-/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ۔ بشریٰ اسد۔گواہ شد نمبر 1 اسد اللہ خان والد موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ولد غلام احمد

مسل نمبر 80515 میں ماہم اسد

بنت اسد اللہ خان قوم کلو جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلوچ کالونی کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پرائز بانڈز مالیتی -/10000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ماہم اسد۔گواہ شد نمبر 1 اسد اللہ خان والد موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ولد غلام احمد

مسل نمبر 80516 میں بشریٰ بیگم

بیوہ چوہدری عبداللطیف (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن پٹیل کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 180 گرام اندازاً مالیتی -/225000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ بشریٰ بیگم گواہ شد نمبر 1 رفعت احمد وصیت نمبر 26253 گواہ شد نمبر 2 منصور احمد گھمن ولد غلام احمد گھمن

مسل نمبر 80517 میں فضیلت لطیف

بنت چوہدری عبداللطیف (مرحوم) قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن پٹیل کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فضیلت لطیف گواہ شد نمبر 1 رفعت احمد وصیت نمبر 26253 گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد عبدالمنان

مسل نمبر 80518 میں زاہدہ مبین

بنت ٹھیکیدار چوہدری عبداللطیف (مرحوم) قوم مغل پیشہ ٹیچر عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن پٹیل کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/15000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔

اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔زاہدہ مبین۔ گواہ شدنمبر 1 رفعت احمد وصیت نمبر 26253 گواہ شدنمبر 2 منصور احمد گھمن ولد غلام احمد گھمن

مسل نمبر 80519 میں سجاد حیدر

ولد ٹھیکیدار چوہدری عبداللطیف (مرحوم) قوم مغل پیشہ ٹیچر عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن پٹیل کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/15000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سجاد حیدر گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ولد عبدالمنان۔گواہ شدنمبر 2 محمد کاشف اسلم ولد محمد اسلم

مسل نمبر 80520 میں خالد محمود

ولد سلطان احمد چوہدری قوم کلوں جٹ پیشہ کاروبار عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمت کالونی کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد خالد محمود۔گواہ شد نمبر 1 محمد کاشف اسلم ولد محمد اسلم۔ گواہ شدنمبر 2 رفعت احمد وصیت نمبر 26253

مسل نمبر 80521 میں ناصر محمود

ولد سلطان احمد چوہدری قوم کلوں جٹ پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سرکی روڈ کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/5405 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ناصر محمود۔گواہ شدنمبر 1 بلال احمد کلیم ولد ظفر اقبال ۔گواہ شدنمبر 2 خرم مسعود ولد مسعود احمد

مسل نمبر 80522 میں نادیہ ذوالفقار

زوجہ ذوالفقار منصور قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹلائیٹ ٹاؤن کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-01-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 38 تولے مالیتی اندازاً-/650000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نادیہ ذوالفقار۔ گواہ شدنمبر 1 مبشر احمد ولد عبدالمنان۔گواہ شدنمبر 2 طاہر رحمان ولد نصیر احمد کریم

مسل نمبر 80523 میں سائرہ احمد

زوجہ نعیم احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 4-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستا ن ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے سولہ تولے مالیتی-/250000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔سائرہ احمد۔گواہ شدنمبر 1 منصور احمد گھمن ولد غلام احمد گھمن۔گواہ شدنمبر 2 رفعت احمد وصیت نمبر 26253

مسل نمبر 80524 میں عظمیٰ نسیم

زوجہ نعیم ناصر قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلوچ سٹریٹ کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند-/400000 روپے (2) طلائی زیور 32 تولے مالیتی اندازاً-/500000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عظمیٰ نسیم گواہ شد نمبر 1 نعیم ناصر خاوند موصیہ۔گواہ شدنمبر 2 مبشر احمد ولد عبدالمنان

مسل نمبر 80525 میں سکینہ پروین

زوجہ محمود احمد قوم راجپوت گکھڑ پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑکا ضلع میر پور (A.K) بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی کانٹے 1/2 تولہ مالیتی اندازاً-/11000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/500 روپے (3) نقد رقم -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت ٹیلرنگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔سکینہ پروین۔گواہ شدنمبر 1 طاہر محمود ناصر ولد محمود احمد۔گواہ شدنمبر 2 خالد محمود ولد محمود احمد

مسل نمبر 80526 میں ثمینہ سجاد

زوجہ سجاد حسین قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ارباب ٹاؤن کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 8 تولے مالیتی اندازاً-/128000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند-/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ثمینہ سجاد گواہ شد نمبر 1 صداقت احمد ساجد ولد بشارت احمد درویش۔گواہ شدنمبر 2 رفعت احمد وصیت نمبر 26253

مسل نمبر 80527 میں عامر اسلام خان

ولد عبدالسلام خاں قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت 1994ء ساکن ہزارہ ٹاؤن کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/15000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عامر اسلام خان۔گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ولد عبدالمنان۔گواہ شدنمبر 2 منصور احمد گھمن ولد غلام احمد گھمن

مسل نمبر 80528 میں سید عاصم محمود

ولد سید بصیر حسین شاہ قوم سید پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فاطمہ جناح روڈ کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/15000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سید عاصم محمود۔گواہ شد نمبر 1 محمد کاشف اسلم ولد محمد اسلم۔گواہ شدنمبر 2 عبدالحلیم شاہد وصیت نمبر 27883

مسل نمبر 80529 میں نعیم ناصر

ولد بشیر احمد قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 11-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستا ن ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/40000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں

تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔نعیم ناصر۔گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ولد عبدالمنان گواہ شد نمبر 2 دبیر احمد اعوان ولد طفیل محمد

مسل نمبر 80530 میں محمد شفیع

ولد غلام محمد قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فاطمہ جناح روڈ کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-2-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد شفیع۔گواہ شد نمبر 1 عبدالحلیم شاہد وصیت نمبر 27883۔گواہ شد نمبر 2 منصور احمد گھمن ولد غلام احمد گھمن

مسل نمبر 80531 میں عبدالمالک خاں

ولد عبدالسلام خاں (مرحوم) قوم ککے زئی پیشہ تجارت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طوغی روڈ کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-5-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔عبدالمالک خاں۔گواہ شد نمبر 1 خرم مسعود ولد مسعود احمد۔گواہ شد نمبر 2 عبدالحلیم شاہد وصیت نمبر 27883

مسل نمبر 80532 میں نصیر احمد باجوہ

ولد شریف احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قائد آباد کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-2-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 6 مرلہ مکان واقع داتا زید کا سیالکوٹ اندازاً مالیتی -/60000 روپے (2) 23 کنال زرعی اراضی داتا زید کا سیالکوٹ -/750000 اندازاً مالیتی روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/14490 روپے ماہوار بصورت پنشن +ملازمت مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/36000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔نصیر احمد باجوہ۔گواہ شد نمبر 1 عبدالحئی خان ولد عبدالسلام خان۔گواہ شد نمبر 2 عبدالسمیع خان ولد عبدالسلام خان

مسل نمبر 80533 میں منصور احمد خان

ولد نصیر احمد خاں (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شہباز ٹاؤن کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-11-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) از جائیداد والد حصہ ملا -/1100000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔منصور احمد خان ۔گواہ شد نمبر 1 ناصر علی خان ولد محمد علی خان۔ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد گھمن ولد غلام احمد گھمن

مسل نمبر 80534 میں طاہر احمد

ولد نصیر احمد خان قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شہباز ٹاؤن کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-1-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 300 گز مالیتی اندازاً -/6000000 روپے (2) از جائیداد بالا والد حصہ ملا -/1100000 روپے (3) پلاٹ واقع اسلام آباد مالیتی اندازاً -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر احمد۔گواہ شد نمبر 1 ناصر علی خان ولد محمد علی خان۔گواہ شد نمبر 2 منصور احمد گھمن ولد غلام احمد گھمن

مسل نمبر 80535 میں سحرش طاہر

بنت طاہر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شہباز ٹاؤن کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-12-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے آڑتیس گرام مالیتی اندازاً -/64000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ سحرش طاہر۔گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد والد موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ولد نصیر احمد خان

مسل نمبر 80536 میں قمر سہیل

ولد بشیر احمد باجوہ قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلوچ اسٹریٹ کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-11-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ قمر سہیل۔گواہ شد نمبر 1 محمد کاشف سہیل ولد محمد اسلم۔گواہ شد نمبر 2 حافظ معظم علی ولد منیر احمد بلوچ

مسل نمبر 80537 میں جمیل احمد بٹ

ولد خواجہ عبدالرحیم قوم کشمیری بٹ پیشہ ملازمت عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خیابان محافظ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-5-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 600 مربع میٹر گز اندازاً مالیتی -/25000000 روپے کا 47% حصہ۔نوٹ میرے ذمہ 5 لاکھ روپے قرض بسلسلہ مکان ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔جمیل احمد بٹ۔گواہ شد نمبر 1 طارق محمود بدر وصیت نمبر 25544۔گواہ شد نمبر 2 شرجیل جمیل احمد ولد جمیل احمد بٹ

مسل نمبر 80538 میں بشریٰ جمیل احمد

زوجہ جمیل احمد بٹ قوم ملک پراچہ پیشہ خانہ داری عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 240 گرام اندازاً مالیتی -/400000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔بشریٰ جمیل احمد۔گواہ شد نمبر 1 جمیل احمد بٹ خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 لقمان جمیل احمد وصیت نمبر 63858

مسل نمبر 80539 میں سید مدثر احمد

ولد سید شوکت احمد (مرحوم) قوم سید پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ ناظم آباد کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-7-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کار مالیتی -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/17000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سید مدثر احمد۔گواہ شد نمبر 1 حفیظ الرحمٰن ولد چوہدری محمد الدین مجاہد۔گواہ شد نمبر 2 عقیل

مشتاق وصیت نمبر 41974

مسل نمبر 80540 میں سید فہیم احمد شاہ

ولد سید حمید احمد شاہ قوم سید پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ ناظم آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل اندازاً مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید فہیم احمد شاہ۔ گواہ شد نمبر 1 سید وسیم احمد شاہ ولد سید حمید احمد شاہ۔ گواہ شد نمبر 2 سید حمید احمد شاہ والد موصی

مسل نمبر 80541 میں سید نعیم احمد شاہ

ولد سید حمید احمد شاہ قوم سید پیشہ کاروبار عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ ناظم آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید نعیم احمد شاہ۔ گواہ شد نمبر 1 سید فہیم احمد شاہ ولد سید حمید احمد شاہ۔ گواہ شد نمبر 2 سید حمید احمد شاہ والد موصی

مسل نمبر 80542 میں سید وسیم احمد شاہ

ولد سید حمید احمد شاہ قوم سید پیشہ کاروبار عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ ناظم آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید وسیم احمد شاہ۔ گواہ شد نمبر 1 سید فہیم احمد شاہ ولد سید حمید احمد شاہ۔ گواہ شد نمبر 2 سید عبدالصمد رضوی وصیت نمبر 31935

مسل نمبر 80543 میں سید حمید احمد شاہ

ولد سید بشیر احمد شاہ (مرحوم) قوم سید پیشہ کاروبار عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ ناظم آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی فلیٹ واقع کراچی اندازاً مالیتی 7/8 لاکھ روپے (2) دکان بمعہ مال اندازاً مالیتی -/600000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید حمید احمد شاہ گواہ شد نمبر 1 قریشی محمد الیاس احمد وصیت نمبر 17170 گواہ شد نمبر 2 سید خالد وقار وصیت نمبر 62764

مسل نمبر 80544 میں طاہر احمد خاں

ولد چوہدری ڈاکٹر محمد خاں قوم جٹ بندیشہ پیشہ کاروبار عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ ناظم آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والد زرعی اراضی 13 ایکڑ واقع علی پور خانیوال مالیتی اندازاً -/2600000 روپے کا 1/2 حصہ (2) کار مالیتی -/375000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/35000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں اور مبلغ -/32500 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر احمد خاں۔ گواہ شد نمبر 1 حسیبت اللہ کاہلوں۔ وصیت نمبر 63618 گواہ شد نمبر 2 راجہ رضوان احمد وصیت نمبر 27825

حکیم جالینوس

موجودہ ترکی کو قدیم زمانے میں ایشیائے کوچک کہا جاتا تھا اسی ایشیائے کوچک کے ایک شہر "نرگس" میں ایک لڑکا پیدا ہوا جس کا نام جالینوس رکھا گیا یہ 130ء کا واقعہ ہے۔ جالینوس کا خاندان بڑا علم دوست تھا۔ چنانچہ اس کے باپ نے اسے اعلیٰ تعلیم دلائی۔ لیکن ابھی وہ بیس سال کا ہی تھا کہ باپ کے سائے سے محروم ہو گیا۔ تاہم اس سانحہ سے اس کی طلب علم میں کوئی کمی واقع نہ ہوئی۔ اس نے ہمت نہ ہاری۔ وہ سمرنا اور سکندریہ جا پہنچا۔ جہاں اس نے طب کی تعلیم حاصل کی۔ پھر وطن واپس آکر لوگوں کا علاج کرنے لگا۔ اس کے ہاتھ میں شفا تھی بہت جلد وہ ایک مشہور طبیب کی حیثیت اختیار کر گیا۔

انہی دنوں شہنشاہ روم کو معدے کی کوئی ایسی بیماری لاحق ہوگئی۔ جس کا علاج کسی کی سمجھ میں نہ آیا اور مرض نے طوالت اختیار کرنی شروع کر دی۔ شہنشاہ کو حکیم جالینوس کے بارے میں بتایا گیا۔ شہنشاہ نے جالینوس کو علاج کی غرض سے طلب کر لیا۔ جس نے شہنشاہ کا تفصیلی معائنہ کیا۔ یہی وہ موقع تھا جب اس طبیب اعظم نے طب یونانی کا شہرۂ آفاق نسخہ "جوارش جالینوس" مرتب کیا۔ بادشاہ کو اس سے شفاء ہوئی اور حکیم جالینوس ایک بڑے طبیب کی حیثیت سے مشہور ہوئے۔

اس وقت تک قدیم طبی نظریات کی اصلاح نہیں ہوئی تھی۔ سرجری کا علم کسی کو نہ تھا۔ انسانی بدن کو مقدس سمجھا جاتا تھا اور اس کی چیر پھاڑ ممکن نہ تھی۔ جالینوس کو طبی تحقیق و تجربات کا شوق تھا۔ لہٰذا اس نے بندر کی لاش سے اپنے مشاہدات و تجربات کا آغاز کیا اور اس طرح انسانی جسم کے متعلق بہت سے مفروضہ نظریات کی اصلاح کی۔ اس اعتبار سے حکیم جالینوس کو اناٹومی کا بانی کہا جاتا ہے۔

حکیم جالینوس تقریباً 80 سال زندہ رہے اور عمر کے آخری حصہ میں سیر کو نکل گئے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ وہ جزائر سسلی کے کسی شہر میں مدفون ہیں۔

(ماہنامہ قومی صحت لاہور ستمبر 2006ء)

(مرسلہ: قریشی محمد کریم صاحب)

سانحہ ارتحال

مکرم عبدالحی صاحب دار البرکات ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے والد محترم چوہدری فرزند علی صاحب سابق کارکن تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ و صدر انجمن احمدیہ ربوہ چند دن فضل عمر ہسپتال ربوہ میں زیر علاج رہنے کے بعد بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ مرحوم نڈر فدائی احمدی اور خلافت احمدیہ کے ساتھ بہت محبت رکھتے تھے۔ آپ کی نماز جنازہ 16۔اپریل 2008ء کو بیت مہدی میں مکرم مبارک احمد طاہر صاحب صدر محلہ دار البرکات ربوہ نے پڑھائی اور قبرستان عام میں تدفین کے بعد آپ نے ہی دعا کروائی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

مکرم السید عبدالرؤف الحصنی دمشق

وفات: 24/اپریل 1954ء

آپ جماعت احمدیہ دمشق کے سابق امیر السید منیر الحصنی کے چھوٹے بھائی اور الہام "یصلون علیك ابدال الشام" کے مصداق تھے جیسا کہ مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر مبشر بلاد عربیہ کے مندرجہ ذیل مطبوعہ نوٹ سے نمایاں ہے۔ آپ فرماتے ہیں:۔

"الحاج مرحوم جماعت دمشق میں اخلاص اور ایثار کا نمونہ تھے۔ سلسلہ کی تمام مالی تحریکات میں ایک مثال رکھتے تھے۔ ہفتہ واری میٹنگ میں شمولیت، نماز جمعہ میں باقاعدگی، ضیافت، خندہ پیشانی، سنجیدگی، اولاد کی تربیت، چغلی سے نفرت ان کی نمایاں خوبیاں تھیں۔ قدرتاً نورانی شکل رکھتے تھے۔ انہی اوصاف کی وجہ سے جماعت دمشق نے ان کو پریذیڈنٹ منتخب کیا۔ مرحوم خدام سلسلہ سے محبت رکھتے تھے۔ سلسلہ کے کئی مربیان کرام جن کو دمشق سے گزرنے کا اتفاق ہوا ہے ان کو مشہور اور تاریخی مقامات کی زیارت کرواتے۔ ان کے ساتھ ہوا خوری کے لئے نکلتے اور ان کی ملاقات کے لئے بار بار آتے۔ مجھے دمشق میں تین سال رہنے کا اتفاق ہوا اور میں نے مرحوم کو سلسلہ کے لئے قابل قدر اور مفید وجود پایا۔

ایک دفعہ الحاج عبدالرؤف اور عاجز دمشق کے سرسبز مقام "ربوہ" گئے۔ راستے میں کہنے لگے کہ احمدیت کا مجھ پر بہت بڑا احسان ہے۔ احمدیت نے مجھے صحیح راستہ پر چلا دیا۔ قرآن کریم سے ان کو عشق تھا۔ تفاسیر سننے کے ہمیشہ مشتاق تھے۔ کانوں میں نقص کی وجہ سے وہ اونچی سنتے اس لئے وہ پاس بیٹھ کر اور خاص توجہ سے سننے کے عادی ہو چکے تھے۔ تجوید اور قراءت سیکھا کرتے۔ حج دوسری مرتبہ کرنے کا ارادہ تھا اور حج سے واپسی پر حضرت سیدنا خلیفۃ المسیح الثانی، رفقاء مسیح موعود اور قادیان کی زیارت کرنے کے خواہش مند تھے۔ افسوس کہ ان کی یہ خواہش پوری نہ ہو سکی۔

ان کا ایک نمایاں وصف جو قابل رشک و اقتداء ہے وہ اولاد کی تربیت کرنا ہے۔ جمعہ کی نماز میں آپ اپنے تمام بچوں کو ساتھ لاتے۔ الحاج مرحوم نے اپنے گھر میں احمدیت کا ماحول پیدا کر دیا تھا۔ ان کا گھرانہ اس لحاظ سے قابل رشک تھا۔

(الفضل 16 جون 1954ء)

ہائیکنگ کا شوق رکھنے والے متوجہ ہوں

سیر و سیاحت و ہائیکنگ کیلئے استعمال ہونے والے بہترین و اعلیٰ کوالٹی کے امپورٹڈ خیمے دستیاب ہیں۔

قیمت -/7000 روپے

خیمہ Capacity 8-افراد

رابطہ دار الصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ ربوہ

0346-5283483

ٹماٹر کے فوائد

مکرم ڈاکٹر نسیم اللہ خان صاحب

ٹماٹر ایک مزیدار اور خوبصورت سبزی ہے۔ اسے پھل کے طور پر بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ سالن تیار کرنے میں اس کا استعمال عام ہے۔ یہ سالن کو بے حد مزیدار اور زود ہضم بنا دیتا ہے۔ یہ سبزی صحت کے لئے بہت مفید مانی گئی ہے۔ اس کے استعمال سے جسم سے زہریلے مواد خارج ہوتے ہیں۔ یہ پراسٹیٹ (Prostate) کینسر کے امکان کو بھی کم کرنے کی اہلیت رکھتا ہے۔ ٹماٹر دستوں کی بیماری کے لئے بے حد مفید اور شفا بخش مانا گیا ہے۔ اس کا استعمال لو لگنے سے محفوظ رکھتا ہے۔ یہ آنکھوں کی جلن دور کرنے میں بھی اپنا ثانی نہیں رکھتا۔ جلدی امراض میں بھی بہت مفید پایا گیا ہے۔ پھوڑے پھنسیوں کو جلد ختم کرتا ہے۔ یہ جگر اور دل کی بیماریاں دور کرنے کی صلاحیت کا حامل ہے۔ جدید تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ ٹماٹر بلڈ پریشر کے خطرات سے محفوظ رکھنے میں اپنا ثانی نہیں رکھتا۔

ایک ٹماٹر کا جوس روزانہ استعمال کرنے سے بلڈ پریشر کے خطرات دور ہو جاتے ہیں۔ تجربات سے پتہ چلا ہے کہ یہ بلڈ پریشر کے خطرات کو فوری طور پر کم کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ ٹماٹر وٹامن اے کا خزانہ ہے۔ اسی طرح اس کے اندر وٹامن سی بھی وافر مقدار میں پایا جاتا ہے۔ بیٹا کیروٹین، پوٹاشیم اور فولک ایسڈ (Folic Acid) بھی وافر مقدار میں اس کے اندر پائی جاتی ہے۔ وٹامن بی بھی اس کے اندر موجود ہوتا ہے۔ خون کی کمی کو دور کرنے کے لئے بھی ممد و معاون ہوتا ہے۔ فولاد اور فائبر (پھوگ) کی بھی خاصی مقدار اس کے اندر موجود ہوتی ہے۔ اسے کچا یا پکا کر کھانے سے اس کی صلاحیتوں میں کمی واقع نہیں ہوتی۔ ہر صورت میں اس کی افادیت قائم رہتی ہے۔ ٹماٹر کا پودا بینگن جتنا ہوتا ہے اس کا بیج بھی بینگن کے بیج سے مشابہ ہوتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ ٹماٹر بینگن کی نسل سے ہی ہے۔ اس کا مزاج معتدل اور خشک ہے۔

یہ بھوک لگاتا ہے اور کھانے کو ہضم کرتا ہے اور قبض کشا بھی ہے بچوں کی ایک بیماری جس میں بچوں کے ہاتھ پاؤں ٹیڑھے ہو جاتے ہیں۔ جسے کساح اور رکٹس (Rickets) بھی کہتے ہیں۔ ٹماٹر کا رس پلانے سے آفاقہ ہوتا ہے۔ خون کی کمی، یرقان، ورم گردہ اور ذیابیطس میں مفید ہے۔ موٹاپے کو دور کرتا ہے۔ پکے ہوئے سرخ ٹماٹر کو بطور پھل کھایا جائے تو بے حد مفید ہے۔ کھانے سے پہلے اسے پانی سے خوب دھو لینا چاہئے۔

یاد رہے کہ ایک پاؤ سے زیادہ ٹماٹر کھانا نقصان دہ ہے ٹماٹر کے طبی فوائد کو پیش نظر رکھتے ہوئے احباب جماعت اور بچوں کو ٹماٹر کو سبزی کے علاوہ بطور پھل کے بھی استعمال کرنا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو موذی بیماریوں سے بچائے۔ آمین

خبریں

ملکی اخبارات میں سے

ججز اعلان مری کے مطابق بحال ہونگے

پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ (ن) کے درمیان اعلان مری کی روح کے مطابق ججوں کی بحالی پر اتفاق ہو گیا ہے اور فیصلہ کیا گیا ہے کہ حکمران اتحاد میں شامل سیاسی جماعتوں کے نمائندوں پر مشتمل ایک کمیٹی بنائی جائے گی جو ججوں کا معاملہ حل کرے گی۔ اس بات کا اعلان پنجاب ہاؤس میں مسلم لیگ (ن) کے سربراہ میاں نواز شریف اور پیپلز پارٹی کے شریک چیئرمین آصف علی زرداری نے ایک مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ ججوں کی بحالی کیلئے کمیٹی بنائے جانے سے متعلق نواز شریف اور آصف زرداری نے کہا کہ ججز کو 30 دن کے اندر پارلیمنٹ کے ذریعے بحال کرایا جائے گا۔ اس سلسلے میں آئینی پیکج لایا جا رہا ہے۔ قرارداد تین دن میں اسمبلی میں پیش کر دی جائے گی۔

پنجاب کی 14 رکنی کابینہ نے حلف اٹھالیا

پنجاب کی نومنتخب کابینہ نے حلف اٹھا لیا ہے۔ گورنر پنجاب خالد مقبول نے ان سے حلف لیا۔ مسلم لیگ (ن) کے وزراء سیاہ پٹیاں باندھ کر حلف برداری کی تقریب میں شریک ہوئے۔ حلف برداری کے موقع پر وزیر اعلیٰ سردار دوست محمد کھوسہ، سینئر صوبائی وزیر راجہ ریاض احمد بھی موجود تھے جبکہ مسلم لیگ (ن) اور پیپلز پارٹی کے کارکنوں کی بڑی تعداد بھی موجود تھی۔ حلف اٹھانے والوں میں مسلم لیگ (ن) کے 8 اور پیپلز پارٹی کے 6 وزراء شامل ہیں۔ حلف اٹھانے کے بعد پنجاب کی کابینہ کے ارکان کی تعداد 15 ہوگئی۔ سینئر وزیر راجہ ریاض پہلے ہی حلف اٹھا چکے ہیں۔

ججز کی بحالی کی قرارداد منظور ہوتے ہی ایگزیکٹو آرڈر جاری کردوں گا

وزیر اعظم سید یوسف رضا گیلانی نے کہا ہے کہ قومی اسمبلی میں ججز کی بحالی کی قرارداد منظور ہوتے ہی وہ بحالی کے بارے میں ایگزیکٹو آرڈر جاری کر دیں گے۔ آئندہ ماہ سے ارکان کو ترقیاتی فنڈز کا اجراء شروع ہو جائے گا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پارلیمنٹ ہاؤس میں حکمران اتحاد کی پارلیمانی پارٹیوں کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔

اقتصادی رابطہ کمیٹی نے گندم کی بین الاضلاعی نقل و حمل کی اجازت دے دی

وفاقی کابینہ کی اقتصادی رابطہ کمیٹی نے گندم کی بین الاضلاعی نقل و حمل کی اجازت دے دی ہے وزیر اعظم سید یوسف رضا گیلانی نے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے ہدایت کی کہ زیادہ سے زیادہ گندم خریدی جائے تا کہ فراہمی میں کمی نہ ہو۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ ملک کو درپیش ڈیڑھ ملین ٹن گندم کی قلت کو درآمد کے ذریعے پورا کیا جائے گا جبکہ تجارتی خسارے کو ترسیلات زر میں اضافہ سے پورا کیا جائے گا۔ اجلاس کے دوران ملک میں گندم کی موجودہ صورتحال پر بھی غور کیا گیا۔

ماہر امراض معدہ و جگر کی آمد

مکرم ڈاکٹر محمد محمود شیخ صاحب ماہر امراض معدہ و جگر مورخہ 27- اپریل 2008ء کو بوقت صبح 10:00 بجے ایڈمنسٹریشن بلاک میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ چونکہ ان کی پرچیاں محدود ہیں اس لئے اپنی اولین فرصت میں ان کی پرچی بنوالیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ربوہ میں طلوع و غروب 24- اپریل

طلوع فجر	4:00
طلوع آفتاب	5:28
زوال آفتاب	12:07
غروب آفتاب	6:46

روحی
ڈپریشن کی مفید مجرب دوا
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 -6211434

قائم شدہ 1952ء
خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز ربوہ
ریلوے روڈ 6214750 6214760
اقصیٰ روڈ 6212515 6215455
پروپرائٹر: میاں حنیف احمد کامران
Mobile:0300-7703500

WATEEN TELECOM
WIMAX
Internet Telephony
Contact: Shahid Mahmood
0321-9400773 0300-8844337

LEARN LANGUAGES
GERMAN, IELTS
APPLY FOR STUDY VISA
Hostel Facility for Students
Manshad Ahmad
(042-6113266,0321-4015667)
27-C Faisal Town Lahore

MBBS کے داخلے شروع
نئے سال کے داخلے شروع ہو چکے ہیں جو طالب علم F.Sc کے امتحان دے رہے ہیں وہ بھی ابھی سے رجوع کریں۔
South East University (China)
OSH State University (Kyrgyzstan)
American Institute of Medicine (Seychelles)
Mr. Farrukh Luqman
Education Concern ®
67-C, Faisal Town, Lahore.
Mob:0302-8411770,042-5177124,5162310

MB/FD-10/FR

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Areal, Gulberg III, Lahore
TeL:5873197-5873384-5712119 Fax:5713689

چلتے پھرتے بروکروں سے سیمپل اور ریٹ لیں۔
وہی ورائٹی ہم سے 50 پیسے یا 1 روپیہ کم ریٹ میں لیں
گنیا (معیاری پیمائش) کی گارنٹی کے ساتھ
ہماری خواہش ہے کہ آپ کی لاعلمی کی وجہ سے کوئی ناجائز فائدہ نہ اٹھا سکے۔
اظہر ماربل فیکٹری
15/5 باب الابواب درہ سٹاپ ربوہ
فون فیکٹری: 6215713 گھر: 6215219
پروپرائٹر: رانا محمود احمد موبائل: 0332-7063013

Pizza Heim پیزا ہائم
Pizzas Burgers Sandwich Steaks Soups
Dine Inn, Takeaway, Home Delivery
Just Call Us: 042-5161511, 5218484
For Complaints & Business Inquires: 0300-8465215